تعلیم مذہب کا پچاسواں نمبر ۵۰

یعنی

انیس المتہجد
و
رفیق المتعبد

جسمیں نماز شب کا مفصل بیان ہے

مولفہ جناب ممتاز الافاضل مولوی سید محمد ہارون صاحب قبلہ
صدر الافاضل زنگی پوری ادام فیضہم مع ترجمہ حسب فرمایش جناب نواب
علی جواد خان صاحب و شاہزادہ مرزا منعم بخت صاحب دنج خیفہ کر

باہتمام محمد عبد الرحمن سلمہ اللہ السبحان مالک مطبع
نظامی پریس لکھنؤ سے چھپکے شائع ہوا

دعا ہی وہ چیز ہی جس سے رابطہ عبد و معبود ظاہر ہوتا ہے مبارک ہین وہ بندے جو اپنے معبود سے راز و نیاز کے موقع ڈھونڈکر اُس کی محبوب زبان مین بلکہ اسکی محبوب زبانون سے عرض مدعا کرتے ہین لیکن ایسی بارگاہ مین انسان کو سمجھکر بات کرنا چاہیے اس وجہ سے ضرورت ہے کہ دعا کرنے والا مضمون دعا پر مطلع ہو کر دعا کرے اور جانے کہ اپنے مالک سے کس چیز کا متمنی وطلبگار ہے اسی خیال سے مزاولین نماز شب کا اصرار ہوا کہ جناب مولانا محمد ہارون صاحب قبلہ مرحوم کا رسالہ انیس المتہجد ورفیق المتعبد ترجمہ ادعیہ کے ساتھ شائع ہو تو بہتر ہے اور بانی طبع اول جناب نواب علی جواد خانصاحب دام حشمتہ کے ساتھ جناب شاہزادہ مرزا منعم بخت بہادر جج خفیفہ لکھنؤ جو سالہاسال سے نماز شب کے ملتزم ہین اُنکی فرمائش نے مجبور کیا کہ تمام ادعیہ مندرجہ رسالہ کا ترجمہ کردیا جائے الحمدللہ کہ یہ اڈیشن ان حضرات کی مرضی کے موافق شائع ہوتا ہے خدا جملہ مومنین اور مجھ سراپا عصیان کو نماز شب کی مداومت کی توفیق دے آمین رب العالمین۔

احمد حسن لکھنوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حبیب قلوب العابدین، ویا انیس خلوات المتہجدین، ویا مروح ارواح الذاکرین، لک الحمد حمد الشاکرین، وعلیک الثناء ثناء الموحدین، سبحانک اللہم وبحمدک تقدست اسماؤک وجلت نعماؤک، ولا الٰہ غیرک، ایاک نعبد وایاک نستعین، ونصلی علی خیرتک من خلقک محمد واہلبیتہ الطیبین الطاہرین،

اما بعد فلا یخفی کہ عمدہ ترین اعمال و عبادات نماز ہے کیونکہ اسکے ذریعہ سے انسان اپنے معبود برحق سے بلا واسطہ باتیں کرلیتا ہے

اور اُس سے مناجات کا شرف حاصل کرتا ہے اسکی فضیلت کیلیے یہ کیا کم ہے کہ جسوقت نماز گزار نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو تین باتین اُسکے واسطے حاصل ہوتی ہین ۱ یہ کہ ملائکہ اُس کو گھیر لیتے ہین ۲ یہ کہ خدائے تعالےٰ کی رحمت اُس پر آسمان سے نازل ہوتی ہے ۳ ایک فرشتہ ندا دیتا ہے لو یعلم المصلی من یناجی ما انفتل کہ اگر یہ نماز گزار جانتا کہ کس سے مناجات کر رہا ہے تو کبھی نماز سے الگ ہی نہوتا یعنی یہ کہ اگر انسان اپنے اس شرف کو خیال کرے کہ کیسے سلطان مطلق اور ملک الملوک سے گفتگو اور سرگوشی کا اُسے موقع دیا گیا ہے تو ہرگز اُسکا دل نہ چاہے کہ اس عزت کو ہاتھ سے جانے دے یہی وہ عمل ہے کہ اگر ایک بھی قبول ہو جائے تو پھر انسان عذاب سے بری ہی چنانچہ جناب صادق آل محمدؐ سے مروی ہے فرمایا مَن قَبِلَ اللّٰہُ مِنہُ

صلوٰۃً وَّاحِدَۃً لَمْ یُعَذِّبْہُ خدائے تعالیٰ جسکی ایک نماز بھی
قبول کرلیگا تو ہرگز اُسپر عذاب نہ کریگا جس سے صاف ظاہر
ہے کہ اگرچہ اُسکے ذمّہ بہت سے گناہ ہون مگر یہ ایک نمازمقبولہ
اُن سب کا کفارہ ہوجائیگی پھراس سے بڑھکر کونسی عبادت
ہوسکتی ہے۔ اسیوجہ سے شریعت مین اسکے نام بھی نہایت
محترم اور شان دار تجویز کیے گئے ہین مثلاً اَلصّلوٰۃ عِمَادُ الدِّین
مِعْرَاجُ المؤمنین۔ قُرْبَانُ کلّ تقی۔ عَلَمُ الایمان۔ سُنّۃ
الانبیاء۔ رُکْنُ المؤمن۔ زِیْنَۃُ الاسلام۔ مَرْضَاۃُ لِلّٰہ۔
حُبُّ الملائکۃ۔ نُوْرُ المعرفۃ۔ اَصْلُ الایمان وغیرہ تقریبًا
ساٹھ نام ہین جنکی عظمت کو اہل دِل ہی خوب سمجھ سکتے ہین
اہل معرفت جو اسکی قدر جانتے تھے اور جانتے ہین اُنکے دلونسے
اسکی لذت کو پوچھیے وہ آپ کو بتائین گے کہ اس مین کیسا

معراج انبیا کا ذائقہ اُن کو ملتا ہے۔ اور کیون وہ اُس کے جان و دل سے شیدا ہین۔

یون تو سب ہی نمازین معراج کا مرتبہ رکھتی ہین مگر ظاہر ہی کہ جس نماز مین زیادہ حضور قلب حاصل ہوگا اس کا مرتبہ اورون سے زیادہ ہوگا۔

اور یہ بھی ظاہر ہے کہ سب سے زیادہ حضور کا وقت وہ ہوسکتا ہے جبکہ عالم مین سناٹا چھایا ہو۔ شور و شغب کی آوازین بند ہون۔ خلائق کی آنکھین خواب راحت مین سو رہی ہُون ستارے آسمان پر موتیون کی طرح بکھرے ہون کوئی شخص آس پاس خیال کا بٹانے والا موجود نہو۔ بس یہ نماز گزار ہو اور اُسکا محبوب معبود۔ جس سے عرض حال کے لیے یہ نمازی اُٹھا ہے۔ اور ایسا وقت سواے رات کے اور کوئی نہین

ہو سکتا۔ اسی لحاظ سے عاشقان عبادت اس وقت کو بہت
عزیز رکھتے ہیں کیونکہ اس سے بہتر اپنے محبوب حقیقی سے
تخلیہ کا وقت کوئی نہیں اور اُدھر سے بھی کچھ ایسا ہی
اہتمام معلوم ہوتا ہے چنانچہ جناب امام محمد باقر علیہ
السلام سے مروی ہے کہ یہ وہ وقت ہے جسکی بابت ہمارے
جد رسول اللہ سے مروی ہے کہ اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی مُنَادِیًا یُنَادِی
فِی السَّحَرِ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَاُجِیْبُهٗ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرُلَهٗ
خدائے تعالیٰ کا ایک فرشتہ سحر[1] کو ندا کرتا ہے "کیا کوئی دعا
کرنے والا ہے جسکی دعا کو میں قبول کروں کیا کوئی مغفرت چاہنے
والا ہے جسے میں بخشدوں" اللہ اللہ خود ہمارا خالق و مالک
جو ہر طرح ہم سے مستغنی ہے اور ہر طرح ہم اُسکے محتاج

---

[1] سحر سے مراد وہ وقت ہے جو ثلث شب سے لے کر طلوع صبح صادق تک ہوتا
ہے جیسا کہ بعض علما نے اسکی تصریح کی ہے۔

ہین یہ اہتمام فرمائے کہ روزانہ اُس کا ایک فرشتہ ہمین پکارتا ہو اور وہ بھی اس طرح کہ جیسے کوئی صاحب غرض خوشامد کرتا ہو۔ اور جس کے کلام مین بالکل حکومت کی بو نہو۔ آور ہم غافل پڑے سویا کرین اور اسوقت کو غنیمت نہ سمجھین حیف کا مقام ہے۔ اگرچہ اس حیف مین مؤلف رسالہ کا نفس خبیث بھی شریک اور مستحق صد لوم وعذل وعنف ہے مگر بعض کرام سادات وطن کی درخواست سے اس رسالہ کی تالیف کا ارادہ کیا ہے۔ شاید اسی کے ذریعے سے توفیق ایزدی رفیق حال ہو۔ یا جو حضرات اہل ایمان اس تحریر کے مطابق عمل کرکے مستحق ثواب ہوں اُن کے ساتھ مولف اور کاتب کو بھی کچھ حصہ ملجائے اور اَلدَّالُ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ کا مصداق بنجائے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۔

اس رسالہ مین ایک مقدمہ ہے ۔ایک باب ہے ۔اور ایک تمہ ہے ۔مقدمہ مین نماز شب کا ثواب اور اُسکے فضائل کا بیان ہے ۔باب مین طریق نماز شب مع مختصر ادعیہ کے ۔تمہ مین اُن دعاؤن کا ذکر ہے جن سے یہ نماز تکمل ہوتی ہے ۔

مقدمہ فضیلت نمازِ شب مین اس سے زیادہ آتین اور حدثین ہین کہ کوئی اُن کو احصا کرسکے خصوصاً اس مختصر رسالہ مین مگر محض ترغیبا للنفوس چند آتین اور حدثین اس موقع پر نقل کیجاتی ہین ۔ نماز شب کیلیے اُٹھنے والون کی مدح مین پروردگار عالم قرآن مجید مین ارشاد فرماتا ہے ۔كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

(سورۂ ذاریات) جسکا حاصل یہ ہے کہ متقین کو جنت اور چشمے

دیے جائینگے اس لیے کہ وہ راتون مین کم سوتے تھے اور سحر کے وقت مین استغفار کیا کرتے تھے معصوم نے اسکی تفسیر مین فرمایا ہے کہ کانوا یستغفرون فی الوتر فی آخر اللیل سبعین مرۃ یعنی پروردگار عالم نے ان لوگونکی تعریف و مدح اس وجہ سے کی ہے کہ یہ لوگ نماز وتر مین آخر شب کے حصے مین ستر مرتبہ استغفار کرتے تھے۔ دوسرے موقع پر فرماتا ہے۔ تَتَجَافٰی جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۝ (سورہ لقمان ن ۲۱) جسکا حاصل یہ ہے کہ ہماری آیتون پر ایمان لانے والے وہی لوگ ہین جو راتون مین اپنے بسترون سے اُٹھتے اور خدا سے خوف و رجا کے ساتھ دعا کرتے ہین۔ تفسیر صافی مین اس آیت کی تفسیر معصوم علیہ السلام سے اس طرح نقل کی ہے کہ یہ آیت جناب امیر المومنین علیہ السلام اور

اُن کے تابعین کی مدح مین نازل ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ بزرگوار
اول شب مین آرام کرتے تھے جب دو تہائی رات گذر جاتی
تھی یا جسقدر رہی ہو تو پروردگار عالم کی جناب مین حاضر ہونے
کے لیے اپنے تئین فارغ کر لیتے تھے اور اسکی نعمتون کی طرف
رغبت۔ اُس کے عذاب سے خوف اُسکی بخشش کی طمع رکھتے
ہوے مناجات و دعا مین مصروف ہوتے تھے۔ اسی امر کو
پروردگار عالم اپنی کتاب مین خبر کے طور پر بیان کرتا ہے
کہ اسکے معاوضہ مین اُسنے ان لوگون کو اپنی جوار رحمت مین
ساکن کیا۔ اپنی جنت مین داخل کیا۔ خوف سے امن دیا۔
اور اُن کے دلون سے دہشت کو زائل فرمایا۔ یہ حاصل تفسیر ہے
جس سے مقصود یہ ہے کہ ثلث شب مین اٹھکر نماز و دعا مین مشغول
ہونے کا نتیجہ ان لوگون کو یہ حاصل ہوا کہ خداے تعالی نے اپنے

جوارِ رحمت مین جگہ دی۔ خوفِ عذاب سے بچگئے۔ خدائی باغ
مین رہنے کی اجازت پائی۔ اور جو رعب و دہشت بسبب کثرت
معرفت کے انکے دلون پر طاری رہتی تھی اُسے خدائے تعالیٰ نے
اپنی رافت و مرحمت سے زائل فرمادیا"
اے خوشا حال اُس مومن کا جسے یہ چارون صفتین کسی
اپنے ایک مختصر عمل کے ذریعے سے حاصل ہون اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا
لِقِیَامِ اللَّیْلِ وَاجْعَلْنَا مِنْھُمْ۔"
تیسرے موقع پر فرماتا ہے اَمَّنْ ھُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ اللَّیْلِ
سَاجِدًا وَّقَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَۃَ وَیَرْجُوْا رَحْمَۃَ رَبِّہٖ
(سورۂ زمر ع ۲۳) اے ابوالفضیل ساحر کیا تو بہتر ہے جو آتش جہنم
مین جلایا جائیگا یا وہ بہتر ہے جو رات کی ساعتون کو عبادت
وطاعت مین بسر کرتا ہے کبھی سجدے کرتا ہے اور کبھی قیام۔

امور آخرت سے حذر کرتا ہے اور اپنے پالنے والے کی رحمت کا امیدوار ہے"۔ یعنے جو لوگ کافر ہین وہ ہرگز ہمارے ان بندون کی برابری نہین کر سکتے کیونکہ یہ لوگ اپنی نماز شب اور عبادت سحری کے سبب سے ہمارے محبوب ہین۔ پھر ایک موقع پر اپنے حبیب سے مخاطب ہو کر فرماتا ہے۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ۝ اے ہمارے رسول تم رات کے وقت تہجد کی نماز پڑھو اور یہ تمہیر[1] فرض زائد ہے قریب ہے کہ اس کی بدولت تمہارا پروردگار تمکو مقام محمود مین پہونچاوے اسی طرح اور بھی آتیین ہین بخوف طول اسی مقدار پر اکتفا کی جاتی ہے۔

[1] نماز شب جناب سرور کائنات علیہ وآلہ الصلوات پر فرض تھی مگر امت محمدیہ پر سنت ہے۔ اور یہ امر مسلمات مین سے ہے ۱۲ منہ

اب احادیث کو ملاحظہ فرمائیے۔ ارشاد القلوب
دیلمی میں مروی ہے عن النبیؐ قال شرف المؤمن
قیامہ باللیل "مومن کا شرف یہی ہے کہ وہ نماز شب
کے لیے اُٹھے۔ پھر فرمایا جسکا حاصل یہ ہے کہ جس روز
تمام اولین و آخرین جمع کیے جائینگے (روز قیامت) تو ایک
منادی جانب پروردگار عالم سے ندا کریگا لیقم الذین
تتجافی جنوبھم عن المضاجع یدعون ربھم
خوفا وطمعا فیقومون وھم قلیل ثم یحاسب
الناس من بعدھم" چاہیے کہ نماز شب کے لیے
اُٹھنے والے اُٹھ کھڑے ہوں جو اپنے پروردگار کو خوف
ورجا پکارا کرتے تھے۔ یہ سنکر وہ لوگ اُٹھ کھڑے ہونگے
(بظاہر مطلب یہ ہے کہ یہ لوگ بلاحساب و کتاب جنت میں

بھیجدیے جائینگے) ان کے بعد تو اور لوگون کا حساب کیا جایگا" نیز دوسری حدیث مین مروی ہے کہ جنت عدن مین ایک درخت ہے جس سے ابلق گھوڑے ہی پیدا ہوتے ہین جن پر یاقوت وزبرجد کے زین ہونگے اور یہ گھوڑے پردار ہونگے۔ بول و براز نہ کرتے ہونگے انھین پر اولیاء اللہ سوار ہوکر جنت مین اڑتے پھرینگے دیگر اہل جنت اُن کو دیکھکر پکارینگے کہ اے ہمارے بھائیو تم نے ہمارے ساتھ انصاف نہین کیا کہ تم تو ایسے گھوڑون پر سوار ہو اور ہمارے پاس یہ سواری نہین) پھر خدا تعالیٰ سے عرض کرینگے۔ اے ہمارے پروردگار! یہ کرامت جلیلہ ان لوگون کو کس وجہ سے ملی اور ہمین نہ ملی تب ایک فرشتہ بُطنان عرش سے ندا کریگا کہ یہ لوگ تو نماز شب

چیوش ۱۳

پڑھا کرتے تھے اور تم راتون مین سویا کرتے تھے۔ یہ لوگ روزے رکھتے تھے اور تم کھانا کھاتے تھے۔ یہ لوگ اپنے مال کو لوجہ اللہ صدقہ مین دیتے تھے اور تم بخل کرتے تھے

منجملہ مناجات داؤدیہ کے ایک یہ بھی ہے کہ

پروردگار عالم نے فرمایا یا داؤد انہ من یصلی باللیل والناس نیام یرید بذلک وجھی فانی امرُ ملائکتی ان یستغفر والہ وتشتاق الیہ جنتی و یدعو لہ کل رطب ویابس" اے داؤد جو شخص شب کے وقت نماز پڑھتا ہے۔ درانحالیکہ لوگ سوتے ہون اور اس سے محض میری خوشنودی مطلوب ہو تو مین اپنے فرشتون کو حکم دیتا ہون کہ اُسکے واسطے استغفار کرین اور میرا بہشت اُس کا مشتاق ہوا۔ نیز ہر رطب و یابس اُسکے

لیے دعا کرتے ہیں۔ (ارشاد القلوب)

نیز جناب رسولِ خدا سے مروی ہے فرمایا "وہ مکان جس میں نماز شب پڑھی جاتی ہے اور قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے وہ اہل آسمان کے نزدیک ایسا منور معلوم ہوتا ہے جیسے اہل زمین کو چمکتے ہوئے ستارے"

منجملہ مناجات موسویہ کے یہ بھی ہے کہ یَا ابْنَ عِمْرَانَ هَبْ لِیْ مِنْ عَیْنِکَ الدُّمُوْعَ وَمِنْ قَلْبِکَ الْخُشُوْعَ وَمِنْ بَدَنِکَ الْخُضُوْعَ ثُمَّ ادْعُنِیْ فِیْ ظُلَمِ اللَّیْلِ تَجِدْنِیْ قَرِیْبًا مُجِیْبًا یَا ابْنَ عِمْرَانَ کَذِبَ مَنْ زَعَمَ اَنْ یَقُوْلَ اِنَّهٗ یُحِبُّنِیْ وَاِذَا جَنَّهُ اللَّیْلُ نَامَ عَنِّیْ

اے عمران کے بیٹے "موسیٰ" تم مجھے اپنی آنکھوں کا آنسو اپنے قلب کا خشوع۔ اور اپنے جسم کا خضوع دو پھر مجھے

تاریکی شب مین پکارو تو اپنے سے قریب اور اپنی دعاؤن کا اجابت کرنے والا پاؤگے - اے عمران کے بیٹے جھوٹا ہے وہ شخص جو میری محبت کا دعوی کرتا ہے اور جب اندھیری رات ہوتی ہے تو میری طرف سے غافل ہوکر سو رہتا ہے[۱] نیز جناب صادق آل محمدؑ سے مروی ہے آپ نے فرمایا اِنَّ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ ثَلٰثَۃٌ اَلتَّھَجُّدُ بِاللَّیْلِ وَاِفْطَارُ الصَّائِمِ وَلِقَاءُ الْاِخْوَانِ (از من لایحضرہ الفقیہ) پروردگار عالم کی رحمت مین سے تین چیزین ہین ۱ نماز شب ۲ روزہ دار کا افطار ۳ آپسمین بھائیون کا ملنا اور باہم ملاقات کرنا۔

نیز۔ حدیث مین مروی ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ

---

[۱] ارشاد القلوب دیلمی ۱۲۔

علیہ وآلہ نے فرمایا اَشرَفُ اُمَّتِی حَمَلَۃُ القُراٰنِ وَاَصحَابُ اللَّیلِ میری امت مین سب سے بہتر قرآن کے حاملین اور اور نماز شب کے پڑھنے والے ہین۔

نیز فرمایا اَلرَّکعَتَانِ فِی جَوفِ اللَّیلِ اَحَبُّ لِی مِنَ الدُّنیَا وَمَا فِیھَا۔ دو رکعتین شب کے وقت میرے نزدیک دنیا و ما فیہا سے زیادہ محبوب ہین۔ جناب امام موسی کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ کسی نے جناب امام زین العابدین علیہ السلام سے عرض کی کہ کیا سبب ہے کہ نماز شب پڑھنے والون کے چہرے حسین نظر آتے ہین آپ نے فرمایا کہ خَلَوا بِاللّٰہِ فَکَسَاھُمُ اللّٰہُ مِن نُورِہٖ ازبسکہ ان لوگون نے شب کی تنہائی مین خدا کے ساتھ تخلیہ کیا اس وجہ سے پروردگارِ عالم نے اُن کو نور کا لباس پہنا دیا۔

نیز ایک حدیث کا محصل یہ ہے کہ رسولِ خدا نے فرمایا
کہ جس کسی مؤمن یا مؤمنہ کو رات کی نماز کی توفیق ملی اور
باخلاص اُس نے وضو کیا اور بہ نیت صادق رضاے
خدا کے لیے نماز پڑھی اس طرح کہ نیت بھی صادق تھی
قلب بھی سلیم تھا آنکھین بھی گریان تھین تو ایسے نمازی
کے لیے یہ اہتمام ہوتا ہے کہ اُس کے پیچھے سات صفین
فرشتون کی خداے تعالے کے حکم سے کھڑی ہوتی ہین ہر
صف مین اسقدر فرشتے ہوتے ہین جنکی تعداد سواے خدا
کے کسی کو نہین معلوم ایک سرا اُس صف کا مشرق مین ہوتا
ہے اور ایک مغرب مین جب وہ مومن یا مومنہ نمازِ شب سے
فراغ پا لیتے ہین تو خداے تعالے بقدر شمار اُن فرشتون
کے اُس کے لیے درجات تحریر فرما لیتا ہے۔

نیز حدیث مین ہے کہ آنحضرت نے فرمایا جناب ابراہیم کو خدائے تعالے نے صرف دو باتون سے خلیل بنایا ایک اطعام طعام۔ دوسری نماز شب کا ایسی حالت مین پڑھنا جب کہ سب لوگ سوتے ہون (وسائل الشیعہ)

نیز حدیث مین ہے کہ ایک شخص نے جناب صادق آل محمد سے اپنے احتیاج کی شکایت کی اور بحید مبالغہ کیا یہانتک کہ قریب تھا کہ اپنی بھوک کی بھی شکایت کرے تو حضرت نے فرمایا کہ تو نماز شب پڑھتا ہے؟ اُس نے عرض کی "ہان" جناب صادق علیہ السلام یہ سُن کر اصحابؓ کی طرف متوجہ ہوے اور فرمایا غلط کہتا ہے۔ وہ شخص جو یہ کہتا ہے کہ مین نماز شب پڑھتا ہون اور پھر بھی دن مین بھوکا رہتا

ہون"، مطلب یہ ہے کہ نماز شب روزی کو زیادہ کرتی ہے یہ ممکن نہین کہ کوئی شخص پابند نماز تہجد ہو اور پھر وہ محتاج اور دست نگر رہے حق بھی تو یہی ہے کہ جب بندہ محض اُسکی رضا کے واسطے اپنے جسم کو تعب مین ڈالتا اور راحت کو ترک کر کے اُس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اُسے ایسے وقت مین یاد کرتا ہے جب کہ عام طور پر خلائق اپنے خوابہائے غفلت مین پڑے سو رہے ہین تو کیا یہ ممکن ہے کہ وہ اپنے ایسے بندے کو بھول جائے اور جسمانی زحمت مین مبتلا کرے یہ امر اُس کی رافت و رحمت سے بہت بعید ہے۔

نیز ایک طولانی حدیث کے ذیل مین جناب سید المتہجدین

افضل العابدین خیر الساجدین والراکعین مولانا امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا مَنْ صَلّٰى سُدُسَ لَيْلَةٍ كُتِبَ فِي الْاَوَّابِيْنَ وَغُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ صَلّٰى خُمُسَ لَيْلَةٍ زَاحَمَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلَ الرَّحْمٰنِ فِيْ قُبَّتِهٖ وَمَنْ صَلّٰى رُبُعَ لَيْلَةٍ كَانَ فِيْ اَوَّلِ الْفَائِزِيْنَ حَتّٰى يَمُرَّ عَلَى الصِّرَاطِ كَالرِّيْحِ الْعَاصِفِ وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَمَنْ صَلّٰى ثُلُثَ لَيْلَةٍ لَمْ يَبْقَ مَلَكٌ اِلَّا غَبَطَهٗ بِمَنْزِلَتِهٖ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ"

جو شخص رات کا ایک چھٹا حصہ نماز میں صرف کرے

تو وہ اوّابین مین لکھا جائیگا اور پروردگار عالم
اُس کے گذشتہ گناہون کو معاف کردے گا اور اگر
ایک پانچوان حصہ رات کا نماز تہجد مین صرف کرے تو
جناب ابراہیم خلیل الرحمان کے ساتھ اُن کے قبہ مین
رہیگا۔ اور جو کوئی چوتھائی حصہ رات کا نماز مین صرف
کرے تو اول فائزین (کے گروہ) مین ہوگا یہانتک
کہ صراط پر مثل تند ہوا کے گزرجائے گا۔ اور جو کوئی
تہائی حصہ رات کا نماز مین صرف کرے تو ہر فرشتہ
اُس پر رشک کھائے گا کہ اسے جو رتبہ خدا کی طرف
سے ملا ہے وہ ہمین حاصل نہین" (از من لایحضرہ الفقیہ)
نیز حدیث مین مروی ہے عَلَیْکُمْ بِصَلٰوۃِ اللَّیْلِ فَاِنَّھَا
سُنَّۃُ نَبِیِّکُمْ وَدَابُ الصَّالِحِیْنَ قَبْلَکُمْ وَمَطْرِدَۃٌ

الدَّاءِ عَنْ اَجْسَادِكُمْ" جناب صادق آل محمد نے فرمایا تم لوگ بالضرور نماز شب پڑھا کرو کہ یہ تمہارے نبی کی سنت ہے۔ تم سے پہلے گزرنے والے صالحین کا طریقہ ہے اور تمہارے جسموں سے مرض کو دفع کرنے والی ہے۔

نیز ابو زہرہ سے مرفوعاً[۱] مروی ہے کہ ابو عبد اللہ الصادق علیہ السّلام نے فرمایا "صَلٰوۃُ اللَّیْلِ تُبَیِّضُ الْوُجُوْہَ وَصَلٰوۃُ اللَّیْلِ تُطَیِّبُ الرِّیْحَ وَصَلٰوۃُ اللَّیْلِ تَجْلِبُ الرِّزْقَ" نماز شب چہرے کو نورانی کرتی ہے نماز شب جسم میں خوشبو پیدا کرتی ہے۔

---

[۱] احادیث کے اسما میں سے ایک نام مرفوع بھی ہے اور یہ وہ حدیث ہے جسمیں درمیان سے راوی کا نام نکال ڈالا گیا ہو اور بلا واسطہ رسول یا امام سے روایت بیان کی گئی ہو باوجودیکہ واسطہ موجود تھا ۱۲ منہ

نمازشب روزی کو کھینچ لاتی ہے۔

نیز ایک حدیث مین صادق آل محمدؐ نے فرمایا کہ مال و اولاد کو زینت حیوٰۃ دنیا ہین مگر (نمازشب) آٹھ رکعتین جنھین بندۂ مومن) آخر شب مین پڑھتا ہے زینت آخرت ہے" (**وسائل الشیعہ**)

اسی کے مقابل یہ ہے کہ اگر آدمی نمازشب نہین پڑھتا تو شیطان اُس کے کان مین پیشاب کرتا ہے دیکھو اس کی علامت یہ ہے کہ ایسا شخص جب نیند سے اُٹھتا ہے تو کسلمند۔ ثقیل اور بوجھل رہتا ہے (دیکھو من لایحضرہ الفقیہ اور وسائل الشیعہ)۔

نیز ابو عبد اللہ الصادق علیہ السلام نے فرمایا لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ یُصَلِّ صَلٰوۃَ اللَّیْلِ جو شخص نمازشب

نہ پڑھے وہ ہم مین سے نہین ہے"

شیخ مفید رحمہ اللہ نے کتاب مقنع مین فرمایاہے کہ "امام علیہ السلام کی غرض یہ ہے کہ تارک نماز شب ہمارے مخلص شیعون مین سے نہین ہے۔ اور یہ کہ جو شخص فضیلت نماز شب کا منکر ہو وہ ہمارے مطلق شیعون مین سے نہین ہے"

ذیل مقدمہ نماز شب کا وقت نصف شب کے بعد ہے اس سے پہلے نماز شب کے پڑھنے مین کوئی فضیلت نہین ہے چنانچہ جناب امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے آپ نے فرمایا "صَلٰوۃُ اللَّیْلِ مَا بَیْنَ نِصْفِ اللَّیْلِ اِلٰی اٰخِرِہٖ"، نماز شب کا وقت نصف شب سے لے کر آخر شب تک ہے۔"

نیز مروی ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ

بعد نصف شب کے تیرہ[۱] رکعتین پڑھا کرتے تھے (۱) (استبصار)

کسی نے جناب صادق علیہ السلام سے دریافت کیا ہے کہ اگر کوئی شخص آخر شب مین نہ اُٹھ سکے یہانتک کہ دسوان یا پندرھوان حصہ رات کا گذر جائے تو کیا ایسا شخص نصف شب سے پہلے نماز شب کو پڑھ سکتا ہے یا آپ کے نزدیک اُسکو قضا کرنی بہتر ہے۔ معصوم نے فرمایا۔ بلکہ وہ قضا کرے۔ یہی مجھے پسند ہے۔ مین مکروہ سمجھتا ہون (کہ اول شب مین نماز پڑھ لینے سے) اُسکو اسی کی عادت نہ ہو جائے (تو پھر ہمیشہ اول شب ہی مین پڑھا کرے گا حالانکہ وقت اُسکا آخر شب مین ہے۔"

---

[۱] ممکن ہے کہ تیرہ رکعت سے مراد گیارہ رکعتین نماز شب کی مع وتر کے اور دو رکعتین نافلہ صبح کی ہون جنکا مجموعہ ہوتا ہے۔ اور یہ ممکن ہے کہ ان تیرہ رکعتون مین دو دو رکعتین بھی شامل ہون جو نماز شب سے پہلے پڑھی جاتی ہین جیسا کہ بعض ائمہ علیہم السلام سے مروی ہے ۱۲ منہ

مگر ایسا ہو سکتا ہے۔ کہ بعض مواقع پر نصف کے پہلے بھی اسے پڑھ لیا جائے۔ مثلاً سفر مین ہو۔ یا سردی کا خوف ہو۔ یا کوئی مرض مانع ہو۔ یا شباب کی نیند پچھلے کو اُٹھنے سے مانع ہو تو مقدم کرنا جائز ہے۔ جیسا کہ احادیث اسپر شاہد اور فقہائے ملت حقہ نے تصریح فرما دی ہے۔ حلبی نے صادق آل محمد سے پوچھا ہے کہ نماز شب اور نماز وتر اول شب مین سفر کی حالت مین جبکہ خوف سرما ہو یا کوئی بیماری ہو پڑھی جا سکتی ہے آپ نے فرمایا "لَا بَاْسَ اَنَا اَفْعَلُ اِذَا تَخَوَّفْتُ" اس مین کچھ مضائقہ نہین!! مجھے بھی جب ایسا خوف ہوتا ہے تو پہلے ہی پڑھ لیتا ہون"۔

حاشیہ ذیل بعض احکام متعلق نماز شب کے بیان مین

مسئلہ اولی۔ نصف شب کے بعد اس نماز کو شروع کرے

تو افضل و بہتر ہے کیونکہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے وبالاسحار هم یستغفرون "اس آیت مین استغفار سے مراد استغفار نماز وتر ہے جسے سحر کے قریب واقع ہونا چاہیے۔ پس جبکہ اس استغفار کے اس وقت مین واقع ہونے کی مدح کی گئی تو معلوم ہوا کہ نماز شب ایسے وقت مین واقع ہونا بہتر ہے جس سے وتر کا استغفار سحر مین واقع ہو تو لامحالہ اس صورت مین نماز شب قریب سحر واقع ہونی چاہیے جس سے فضیلت کا درجہ حاصل ہو۔ **مسئلہ ثانیہ** اس نماز کو جس طرح نصف شب کے بعد پڑھنا چاہیے اُسی طرح صبح صادق سے پہلے ختم بھی کر دینا چاہیے۔ اور اگر خوف ہو کہ نماز شب مین مشغول ہونے سے صبح صادق ہوجائے گی تو چاہیے کہ صرف حمد پر اقتصار کرے اور جلد جلد پڑھے۔ جیسا کہ

عبداللہ بن سنان کے جواب مین صادقِ آلِ محمد نے فرمایا۔ اقرء الحمد واعجل اعجل،، اور اگر صبح طالع ہو گئی ہے تو پھر نماز فجر مین مشغول ہو نماز شب نہ پڑھے جیسا کہ اسماعیل بن جابر کے جواب مین فرمایا ہے جب کہ اُس نے دریافت کیا کہ اُوتِرُ بعدَ مَا یطلعُ الفجر تو آپ نے فرمایا لا یعنی نہ پڑھے،،

مسئلۂ ثالثہ اگر تنگ وقت مین آنکھ کھلی ہے اور نماز شروع کر دی تو اگر چار رکعت نماز شب پڑھنے کے بعد صبح ہو جائے تو بقیہ سات رکعتون کو بھی تمام کر دے اگرچہ بعد صبح صادق کے ہو اور اگر صرف دو ہی رکعتین پڑھی تھین کہ صبح ہو گئی تو اس نماز کو ترک کر کے نماز صبح

لہ کیا مین بعد سحر ہو جانے کے وتر کی نماز پڑھون؟ ۱۲۔

کو پڑھے اور نماز شب کو دوسرے وقت مین قضا کرے
مسئلہ رابعہ ہر نماز کو خواہ واجب ہو یا سنت
اکل و شرب باطل کر دیتا ہے الا نماز وتر کو مگر صرف اُس
شخص کے لیے اجازت ہے جسے صبح کو روزہ رکھنا مقصود
ہے اور پیاس بھی لگی ہے اور وہ نماز وتر مین مشغول ہو-
خوف ہے کہ اگر نماز کو تمام کرنے کے بعد پانی پیے گا
تو صبح صادق طالع ہو جائیگی تو اُسے اثنار نماز مین پانی
پی لینا جائز ہے مگر اس طرح کہ قبلہ سے انحراف نہ لازم
آئے- **(شرائع الاسلام وشرح لمعہ وغیرہ)**
مسئلہ خامسہ نماز شب کو جہر سے پڑھنا افضل ہے بلکہ
کل نوافل شب کو خواہ نافلۂ مغرب ہو خواہ نافلۂ عشا
اور یا نماز تہجد ہو سب کو جہر پڑھنا مستحب ہے جیسا کہ

شیخ طوسی رحمہ اللہ نے کتاب استبصار مین روایت فرمائی ہے کہ جناب ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا «اَلسُّنَّةُ فِی صَلوٰةِ النَّهَارِ بِالْاِخْفَاءِ وَالسُّنَّةُ فِی صَلوٰةِ اللَّیْلِ بِالْاِجْهَارِ»

مسئلہ سادسہ جو شخص کسی سبب سے شب کو یہ نماز نہ پڑھ سکا ہو تو افضل ہی کہ دن کو اُسکی قضا کرے جناب سرور کائنات علیہ وعلی آلہ الاف التحیات نے فرمایا ہی کہ اگر بندۂ مومن نماز شب کی قضا دن مین کرتا ہے تو پروردگار عالم مباہات کرتا ہی اور فرماتا ہے «یَا مَلٰئِکَتِیْ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ یَقْضِیْ مَا لَمْ اَفْتَرِضْهُ عَلَیْهِ اُشْهِدُکُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهٗ» ای میرے فرشتو دیکھو میرے اس بندہ کو کہ اُس نماز کی بھی قضا کرتا ہی جسے مین نے اُسپر فرض نہین کیا ہی مین تمکو گواہ کرتا ہون کہ اسے مین نے بخشدیا" ای خوشا حال اُس بندے کا جسکے کسی فعل پر خود پروردگار عالم مباہات کرے۔

مسئلہ سابعہ اگر وقت کم ہو تو صرف سورۂ حمد پر ہر رکعت مین اکتفا کرے جیسا کہ دیگر نوافل مین بھی اکتفا بحمد جائز ہے مسئلہ ثامنہ اگر نماز شب مین طولانی سورہاے قرآنی پڑھنے مقصود ہون اور وہ سورے زبانی یاد نہ ہون تو قرآن مجید مین دیکھکر بھی پڑھ سکتا ہے۔ واجب نمازون مین یہ بات جائز نہین ہے۔

طرف حاشیۂ ذیل آداب نماز شب مین سے دو امور کا اہتمام رکھنا چاہیے ایک یہ کہ قبل نماز کے سواک کرے علامۂ مجلسیؒ نے حضرت صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب نماز شب کے واسطے اُٹھو تو سواک کرو کیونکہ اُسوقت ایک فرشتہ آتا ہے جو تمھارے منھ پر منھ رکھتا ہے اور جو کچھ تم قرآن و دعا سے پڑھتے ہو وہ آسمان پر لیجاتا ہے تو چاہیے تمھارا منھ خوشبو ہو علی بن جعفر نے اپنے برادر بزرگوار جناب امام موسی کاظم علیہ السلام سے دریافت کیا کہ

آیا ہو سکتا ہے کہ نماز شب کیواسطے جو کوئی اُٹھے صرف اُنگلی سے ہی مسواک کرے اگرچہ اور کسی قسم کی مسواک کا حاصل کرنا ممکن ہو تو آپنے فرمایا کہ اگر یہ خوف ہو کہ صبح طالع ہو جائیگی (اگر لکڑی کی سواک تلاش کریگا یا اُس سے مسواک کرنے مین مصروف ہو گا) تو کوئی مضائقہ نہین ہے (حلیۃ المتقین) دوسرے اپنے تئین معطر کرنا۔ کیونکہ جناب صادقؑ نے فرمایا کہ دو رکعت نماز عطر مل کر پڑھنا بہتر ہی اُن ستر رکعتون سے جو بغیر تعطر کے پڑھی گئی ہون۔

باب نماز شب کے مطول و مختصر طریقوں کے بیان مین

کسی عبادت شرعیہ کیواسطے ادنیٰ۔ اوسط۔ یا اعلیٰ۔ کا نام شریعت کی طرف سے وضع نہین کیا گیا ہی۔ مگر ہمارے سمجھنے کے لیے یہ کہا جا سکتا ہی کہ ایک صورت عبادت کی تو یہ ہی کہ تمام آداب و شرائط اور لوازم کے ساتھ ادا کی جائے یہ عبادت کامل اور

اعلیٰ ہی- دوسری صورت یہ ہے کہ صرف بعض آداب و لوازم اُسکے
پورے کیے جائین- یہ عبادت بہ نسبت اوّل کے اوسط درجہ مین
ہی تیسری صورت یہ ہی کہ محض اس طرح ادا کی جائے کہ نام
ہی نام اُس عبادت کا صادق آئے یہ عبادت ناقص اور
ادنی درجہ کی ہے۔

شریعت نے یہ ضرور کیا ہی کہ ہر عبادت کو کئی کئی طرح سے
بتایا ہی کسیطرح مین زیادہ زحمت اور تاخیر ہی کوئی صورت ایسی
ہی کہ بلا زحمت اور بہت جلد ادا کی جاسکتی ہی اور غرض یہ بھی
ہی کہ ہر شخص اُس سے مستفید ہو سکے- بیمار بھی اُس سے فائدہ
اُٹھا سکے- صحیح بھی ضعیف بھی اُسکا ثواب پا سکے قوی بھی-
مستعجل بھی اپنے مقدور بھر کامیابی حاصل کرے اور متانی
بھی- غرض کوئی محروم نہ رہے- دیکھیے اپنی نماز پنجگانہ یومیہ کو

کہ بلحاظ اشخاص مختلفہ کتنی طرح سے پڑھی جا سکتی ہے۔ چاہیے تو محض واجب ہی پر اکتفا کیجیے چاہیے واجبات کے ساتھ بعض مستحبات کو بھی شامل کر لیجیے۔ چاہیے مستحبات کے ساتھ بعض آداب مخصوصہ بھی بجا لائیے۔ اور چاہیے کل آداب و شرائط و مسنونات و واجبات کے ساتھ ادا کیجیے۔ اگر اسطرح ادا کیجیے گا ثواب زیادہ ہوگا اگر محض واجبات ہی واجبات پر اکتفا کیجیے گا کم ثواب ہوگا۔ مگر فرض ادا ہو جائیگا اور تارک الصلوٰۃ کا صدق نہوگا یہی حال تقریباً کل عبادتوں کا ہے جنمیں نماز شب بھی ہے۔ کہ اسکو بھی کئی طرح پڑھ سکتے ہین۔ اسطرح بھی ہو سکتی ہے کہ ہر رکعت مین صرف سورۂ حمد پر اکتفا کیجائے جیسا کہ سابق مین بیان ہو چکا ہے۔ اسطرح بھی ہو سکتی ہے کہ سورۂ حمد کے ساتھ ایک ایک مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھ لیا جائے۔ اور ہر دو

رکعت پر مختصر قنوت سے کام لیا جائے یون بھی اسے پڑھ سکتے ہین کہ سورۂ حمد کے ساتھ متعدد مرتبہ سورۂ توحید کو پڑھین رکوع و سجود مین طول دین۔ قنوت طولانی پڑھین دعائین جو حضرات معصومین سے مروی ہین اُن سب کی بھی تلاوت کرین۔ استغفار بہت زیادہ کرین۔

معلوم ہوا کہ جو کتب اعمال و کتب فقہ مین مختلف صورتین اس نماز کی لکھی ہین اُن کا منشا اختلاف نہین ہے بلکہ حسب حیثیت اشخاص ہین جسمین جتنی ہمت ہو جسقدر قوت ہو۔ جتنا وقت وسیع ہو۔ جیسا شوق ہو اُسی کے موافق اسے ادا کر سکتا ہے۔ کوئی چاہتا ہے کہ مین پندرہ ہی منٹ مین نماز شب پڑھ لون تو شارع نے اُسکی صورت بھی بتا دی ہے۔ کوئی چاہتا ہے کہ مین باطمینان تمام اپنے پیارے معبود اور محبوب سے راز گوئی کرون اور

بفراغ خاطر اپنا حال سناؤن جیسا کہ ہر عاشق کو اپنے عزیز
محبوب سے ایسے موقع کا ملنا مغتنم معلوم ہوتا ہی تو اُس کی صورت
بھی بتا دی ہی - گو کی متوسط درجے سے اسکا ثواب حاصل کرنا
چاہتا ہی تو شارع نے اُسکے لیے بھی راہ نکال دی ہی - غرض
اس بازار کا سودا ایسا آسان ہی کہ ہر کہ و مہ اُس سے مستفیض ہو سکتا
ہی - اور ایسا دشوار بھی ہی کہ سواے خالص بندگان خدا کے دوسرے
کے ہاتھ آ ہی نہین سکتا - یہ بندہ فیاض کی طرف سے بخل نہین
بل یداہ مبسوطتان ینفق کیف یشاء لینے والا ہونا چاہیے -
موتی لُٹ رہے ہین - باتون سے جواہرات ملتے ہین - چند
فقرون مین جنت کا ابدی مُلک ہاتھ آتا ہی مگر لوٹنے والا تو ہو -
جوہری تو آوے - خریدار تو موجود ہو - وقت ذرا نازک ہی میٹھی
میٹھی نیند اُٹھنے نہین دیتی - وہ نرم گدّون اور بسترون کا مزا

بیداری سے مانع ہے۔ پُرخوری کی تنجیر آنکھوں کو بند کیے دیتی ہے کسی دل پسند کی ہم آغوشی۔ محبوب حقیقی کے ساتھ تخلیہ کرنے سے روک رہی ہے۔ اگرچہ یہ عارضی ہے اور وہ ابدی مگر غفلت کا پردہ آنکھوں پر پڑا ہوا ہے۔ الناس نیام (لوگ ابھی سو رہے ہیں) اذا ماتوا انتبھوا (مرکر چیتیں گے) مرنے کے بعد اگر آنکھ کھلی بھی تو کیا فائدہ وقت تو آج ہے۔ جو کچھ ممکن ہوسکے لو پھر یہ وقت کہاں پھر یہ صحبت کہاں پھر یہ امکان کہاں آخر تو پچتانا ہی ہے

فانتبھوا ایھا الناس واغتنموا المھل قبل الاجل

چونکو اے سونے والو اور وقت مہلت غنیمت جانو قبل موت آنے کے

ولا تسوفوا فی العمل، بلیت ولعل، فان العمر

اور کام میں اسوقت اور اسوقت کیلئے دیر نکرو کیونکہ عمر

قصیر، والمھل یسیر، والسفر مدید، فاعدوا

کم ہے اور وقت تھوڑا ہے اور سفر طولانی ہے لہذا توشہ

الزاد، ودعوا الرقاد، واستانسوا برب العباد، فهاهو

مہیا کرو نیند کو چھوڑ دو اور اپنے رب سے محبت پیدا کرو آگاہ ہو کر وہ

واللہ اجل مقصد ومراد، والسلام علیکم و

قسم اللہ کی بہترین مقصود و مطلوب ہے اور سلامتی ہو تمہارے لیے اور

رحمۃ اللہ وبرکاتہ، وتحیاتہ ومرضاتہ،،
رحمت خدا کی اور برکتیں اوس کی اور تحفے اوس کے اور خوشنودیاں اوس کی

الغرض بیان سابق سے اسقدر معلوم ہوا کہ نماز شب
کو کئی طرح سے ادا کر سکتے ہیں مختصر سے مختصر صورت بھی ہے اور طولانی
سے طولانی بھی میں اس رسالہ میں اُن سب صورتوں کو انشاء اللہ
مفصلاً لکھدونگا جس سے ہر شخص حسب اتساع وقت و امکان و قوت
فائدہ اُٹھا سکے اور کوئی محروم نہ رہے۔

پہلی صورت نماز شب گیارہ رکعتیں ہیں۔ ہر دو رکعت
پر سلام ہے اور قنوت سوائے شفع کے کہ اُسکی دوسری رکعت

مین قنوت نہین ہی۔ اور سوا ے وتر کے کہ یہ ایک ہی رکعت ہے

پس صورت یہ ہی کہ وضوے کامل کے بعد مصلے پر جائے

نیت کرے کہ نماز شب پڑھتا ہون قربۃً الی اللہ پھر تکبیرۃ الاحرام

کہے اور سورہ الحمد کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد پڑھکر رکعت

کو تمام کرے اور دوسری رکعت مین سورہ الحمد اور سورہ قل

یا ایھا الکافرون باقی چھ رکعتون مین بعد الحمد کے جو سورہ

چاہے پڑھے چھوٹا ہو یا بڑا۔ (من لا یحضرہ الفقیہ)

یہ آٹھ رکعتین تو نماز شب کے نافلہ کی ہوئین انکے بعد نماز شفع کی دو

رکعتین پڑھے اور دونون رکعتون مین بعد الحمد کے سورہ قل

ھو اللہ احد پڑھے اور سلام پر تمام کرے پھر ایک رکعت

نماز وتر پڑھے اسمین بھی بعد الحمد کے سورہ قل ھو اللہ احد

اُسکے بعد کوئی مختصر سا قنوت مثلاً اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا

لہ صلوٰۃ الاحکام مین ملا محسن [illegible] نے اس مین بھی قنوت نقل کیا ہے

وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اور ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اور چالیس مومنون کے لیے دعا مثلاً اسطرح کرے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَفُلَانٍ نام بنام ہر شخص

کا ذکر کرے۔ پھر رکوع وسجدہ وتشہد وسلام بحسب معمول کرکے

نماز کو تمام کرے۔ (ماخذ اس صورت کا کتاب من لا یحضرہ الفقیہ

ہی جو جناب صدوق علیہ الرحمہ کے مولفات مین سے ہی)

دوسری صورت نماز شب کی آٹھ رکعتون مین سے

پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تیس مرتبہ قل ھو اللہ احد اور

دوسری رکعت مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ سورہ قُلْ يَا اَيُّهَا

الْكَافِرُوْنَ پڑھے باقی چھ رکعتون مین بعد سورہ حمد کے جو

سورہ چاہے پڑھے اور شفع کی دو رکعتون مین سے اول مین

بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور دوسری مین بعد الحمد
کے قل اعوذ برب الناس ایک ایک مرتبہ پڑھے۔ اس کے
بعد یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ
خدایا کوشش کی ہے تیرے احسان طلب کرنیکی اس رات مین
الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ فِیْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ
کوشش کرنے والون نے اور متوجہ ہوے ہین تیری طرف اس رات مین توجہ کرنیوالے اور امیدوار
فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ هٰذَا
ہین تیرے فضل واحسان کے طلبگار اُسکے اور تیری طرف سے اس
اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ
رات مین راحتین اور عطائین اور بخششین اور عنایتین ہین کرم کی
بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَاۗءُ مِنْ عِبَادِکَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ
بخشش کرتا ہے جسکو تو چاہتا ہے اپنے بندون سے اور روک دیتا ہے اُس سے

لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ

جسکے اوپر تیری مہر نہیں ہوتے اور حاضر ہے یہ بندہ تیرا

الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ

جو محتاج ہے تیرا اور تیرے فضل و کرم کا امیدوار ہے

فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ

پس اگر اے مالک تونے کسی اپنے بندہ پر اس رات میں

اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ

مہربانی کی ہے اور کسی کے لیے اپنی نعمت مہیا کی

بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

ہے اپنے فضل سے تو رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر جو پاک

الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ

و پاکیزہ اور بہترین خلق اور ممتاز ہیں اور دے مجھے اپنی عطا

وَمَغْفِرَتِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتِمِ

وکرم سے اے مالک اور رحمت نازل کر محمد خاتم

النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْہَبَ اللّٰہُ عَنْہُمُ

المرسلین اور انکی آل طاہرین پر ایسی آل جنسے ہر عیب نجاست کو

الرِّجْسَ وَطَہَّرَہُمْ تَطْہِیْرًا اِنَّ اللّٰہَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰہُمَّ

دور کیا اور جیسا حق طہارت تھا پاک کر دیا اسلیے کہ خدا صاحب حمد وبزرگی ہے خدایا

اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّ

مین پکارتا ہون تجھے جسطرح تونے حکم دیا پس قبول بھی کرلے میرے حق جسطرح تونے وعدہ کیا

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۞ اس کے بعد نماز وتر پڑھے جسمین

اسلیے کہ تو وعدہ خلاف نہین ہے

بعد الحمد کے تین مرتبہ سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور ایک ایک

مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے

پھر قنوت کی دعا پڑھے اُسکے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ اور چالیس مومن یا زیادہ کے لیے دعاے

مغفرت اُسکے بعد یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ

مغفرت چاہتا ہون اس خدا سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَ

کہ اسکے سوا کوئی خدا نہین جو حی و قیوم ہے اپنے نفس پر ظلم اور جرم اور

اِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پھر یہ دعا پڑھے

نفس پر زیادتی سے اور توبہ کرتا ہون اوسی طرف

رَبِّ اَسَاْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَ

پروردگار مین نے نافرمانی کی اور اپنے اوپر ظلم کیا اور گیاہی بُرا کیا مین نے اب

هٰذِهٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَآءً بِمَا کَسَبَتْ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِیْ

یہ ہاتھ میرے اسکی پاداش کے لیے حاضر ہین اور یہ گردن

خَاضِعَةٌ لِمَا اَتَيْتُ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ

اس جرم مین جھکی ہے اور مین تیرے سامنے حاضر ہون

فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي الرِّضٰى حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ

لہذا اپنی رضا مجھسے حاصل کرلے تاکہ یہ مواخذہ تجھکو مجھ سے

الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ بعد اسکے اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ تین سو

راضی کردے اور مین پلٹ نہ سکون

مرتبہ اور بعد ازان یہ دعا رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ

خدایا مجھے بخشدے اور رحم کر اور توبہ

عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ بعد اس کے رکوع

قبول کرلے تو بڑا قبول کرنیوالا اور رحم کرنے والا ہے

وسجدہ وتشہد وسلام پڑھکے نماز کو تمام کرے اسکے بعد

دو رکعت نافلۂ صبح پڑھے۔ اور وقت داخل ہونے کے بعد

نماز واجبی صبح ادا کرے!! (ماخذ جامع عباسی)

تیسری صورت یہ کہ پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تیس مرتبہ قل ھو اللہ احد اور دوسری رکعت مین بھی بعد الحمد کے تیس مرتبہ قل ھو اللہ احد۔ (من لا یحضر) باقی صورتین اور ترکیبین بدستور سابق۔

چوتھی صورت پہلی رکعت مین بعد الحمد کے تیس مرتبہ قل ھو اللہ احد دوسری رکعت مین بعد الحمد سورۂ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ تیس مرتبہ (از شیخ مفید رح) باقی صورتین بدستور سابق۔

پانچوین صورت یہ کہ جب نیند سے بیدار ہو تو پہلے یہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ

شکر خدا کا جسنے مجھے بعد موت دینے کے زندہ کر دیا

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ رُوْحِیْ لِاَحْمَدَهٗ

اور اُسی کی طرف رجوع ہے حمد اُس خدا کی جسنے میری روح پلٹا دی کہ اُس کی حمد

وَاَشْکُرَهٗ وَاَعْبُدَهٗ اور جب وضو کر چکے اور نماز کے لیے

و شکر و عبادت کرون آمادہ ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ

پروردگار مین متوجہ ہون تیری طرف واسطے سے تیرے نبی رحمت

وَاٰلِهٖ وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَیْ حَوَائِجِیْ فَاجْعَلْنِیْ

اور اُنکی آل کے اور اُنکو اپنی حاجتون کا ذریعہ کرتا ہون توانکے وسیلہ سے

بِهِمْ وَجِيْهًا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

مجھے دنیا اور آخرت مین باعزت کر اور اپنے قرب ڈھونڈھنے والے

الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِهِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِهِمْ

بندو مین گردان خدایا رحم کر مجھپر انھین کے ذریعہ سے اور انکے سبب سے مجھپر عذاب کر

وَاهْدِنِي بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِي بِهِمْ وَارْزُقْنِي بِهِمْ

اور انھیں کے سبب سے ہدایت دے اور انھیں کے واسطے سے مجھے ذلیل نکر اور انھیں کے سبب سے رزق دے

وَلَا تَحْرِمْنِي بِهِمْ وَاقْضِ لِي حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور محروم نہ رکھ ان سے اور میری دنیوی اور اخروی حاجتیں بر لا

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اسکے

تو یقیناً ہر چیز پر قادر ہے اور ہر چیز کا عالم ہے

بعد کھڑے ہو کر چھ تکبیریں کہتی جنکو تکبیرات افتتاحیہ بھی کہتے ہین

اس طرح کہے کہ پہلے تین تکبیروں کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

یا اللہ تو سلطان حق ظاہر ہے نہین ہر کوئی اللہ سوا تیرے

سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوْبِي اِنَّهٗ

پاک ہے تو مالک مینے اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو میرے گناہوں کو بخشدے اسلیے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ

کہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو مگر تو پھر دو تکبیریں کہے اور یہ دعا پڑھے

لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ، وَالْخَیْرُ فِی یَدَیْکَ، وَالشَّرُّ لَیْسَ

میں حاضر موجود ہوں اور خیر تیرے اختیار میں ہے اور شر تیری طرف سے

اِلَیْکَ، وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ، عَبْدُکَ وَابْنُ

نہیں ہے راہ ہدایت پہ وہی ہے جسکو تونے ہدایت کی میں تیرا بندہ اور تیرے

عَبْدَیْکَ، ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ مِنْکَ وَبِکَ وَلَکَ

دو بندوں کا فرزند ہوں عاجزی سے تیرے سامنے حاضر ہوں میری ہستی تیری طرف سے اور تیرے سبب سے اور تیرے لیے

وَاِلَیْکَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجیٰ وَلَا مَفَرَّ وَلَا مَهْرَبَ

اور تیری طرف ہے کوئی پناہ اور نجات نہ ہو اور محل فرار و مقام گریز

مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ، سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ، تَبَارَکْتَ

تجھ سے نہیں ہے مگر تیری ہی طرف منزہ ہے تو اپنی رحمت ظاہر و باطن کے ساتھ بزرگ

وَتَعَالَيْتَ، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ،

دبرتر ہی تو پاک ہی تو اے پروردگار میرے اور مالک خانۂ کعبہ کے

اسکے بعد دو تکبیریں کہے اور یہ دعا پڑھے۔

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ

متوجہ کیا میں نے اپنے تئیں اسکی طرف جسنے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ

باطن و ظاہر کا ہے طریق حضرت ابراہیم پر اور دین محمد پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمِنْهَاجِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

رحمت ہو خدا کی اونپر اور انکی آل پر اور راہ علی پر

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ

جو طریق مستقیم ہے اور میں شرک کرنیوالا نہیں ہوں میری

صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ

نماز اور میری عبادتیں اور زندگی اور موت خدا کیلیے ہے جو رب

الْعَالَمِيْنَ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

عالمین ہے کوئی اُسکا شریک نہین اُسی کے ساتھ مین مامور ہون

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

اور مین تسلیم کرتا ہون

واضح ہو کہ یہ کُل سات تکبیرین ہوئین جن مین سے چھ تو سنتی تکبیرین ہین اور ایک تکبیرۃ الاحرام ہے ان ساتون مین سے جسکو چاہے بقصد تکبیرۃ الاحرام کہلے کافی ہوگی) اب حمد وسورہ شروع کرے پہلی رکعت مین بعد سورہ حمد کے تیس ۳۰ مرتبہ قل ھو اللہ احدٌ اور دوسری رکعت مین بھی بعد الحمد کے تیس ۳۰ مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور بہتر ہے کہ ہر مرتبہ کذٰلِکَ اللہ ربّی بھی کہے اور اگر نہ ممکن ہو تو آخر ہی مین کہے بعد ختم سورہ یہ قنوت پڑھے

اِلٰهِیْ کَیْفَ اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَصَیْتُكَ وَکَیْفَ لَا اَدْعُوْكَ

خدایا میں کیونکر مانگوں جبکہ تیری نافرمانی کی ہے اور کیونکر نہ مانگوں

وَقَدْ عَرَفْتُ حُبَّكَ فِیْ قَلْبِیْ وَاِنْ کُنْتُ عَاصِیًا

حالانکہ تیری محبت میرے دل میں ہے جانتا ہوں اگرچہ میں گنہگار رہوں

مَدَدْتُ اِلَیْكَ یَدِیْ بِالذُّنُوْبِ مَمْلُوَّۃً وَعَیْنًا بِالرَّجَاءِ

تیری طرف گناہوں سے بھرے ہوئے ہاتھوں کو بڑھایا ہے اور امید کے ساتھ

مَمْدُوْدَۃً مَوْلَایَ اَنْتَ عَظِیْمُ الْعُظَمَاءِ وَاَنَا اَسِیْرُ

نظر تیری طرف بڑھی ہے اے مالک تو سب بڑوں سے بڑا ہے اور میں سب سے زیادہ

الْاُسَرَاءِ اَنَا الْاَسِیْرُ بِذَنْبِیْ الْمُرْتَهِنُ بِجُرْمِیْ اِلٰهِیْ لَئِنْ طَالَبْتَنِیْ

قیدی ہوں میں اپنے گناہوں میں گرفتار اور جرم میں گروی ہوں خدایا اگر تو میری معاصی سے

بِذُنُوْبِیْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِجَرِیْرَتِیْ لَاُطَالِبَنَّكَ

مطالبہ کریگا تو میں تیری درگذر چاہونگا اور اگر میرے گناہ کا مواخذہ کریگا تو میں تیرے

بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ اَمَرْتَ بِيْ اِلَى النَّارِ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَهَا اَنِّيْ كُنْتُ

کرم کو جانونگا اور اگر میرے لیے جہنم کا حکم دیگا تو مین اہل جہنم سے کہونگا کہ مین

اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہتا تھا ای معبود یقینا

الطَّاعَةَ تَسُرُّكَ وَالْمَعْصِيَةَ لَا تَضُرُّكَ فَهَبْ لِيْ

اطاعت تجھے خوش کرتی ہے اور گناہ تیرا ضرر نہین کرتا لہذا مجھے وہی دے

مَا يَسُرُّكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

جو تجھے خوش کرے اور جو تجھے ضرر نہین کرتا اُسے بخشدے ای بڑے رحم کرنیوالے

پھر رکوع اور سجدہ کرکے تشہد و سلام پر نماز تمام کرے۔ اسکے بعد دو دو رکعتین کرکے چھ رکعتین اور پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے جسے جناب امیر المومنین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے۔ (کما فی مختصر مصباح الکفعمی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ مَنْ عَاذَ بِكَ وَلَجَاءَ

پروردگار میں تجھسے اُسکے واسطے سے سوال کرتا ہون جسنے تیری طرف پناہ لی دیتری

اِلٰی عِزِّكَ وَاسْتَظَلَّ بِفَیْئِكَ وَاعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ وَلَمْ

عزت کیطرف اور تیری رحمت کے سایہ مین آگیا اور تیری امان مین آگیا اور

یَثِقْ اِلَّا بِكَ یَا جَزِیْلَ الْعَطَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی

تجھی پر بھروسہ کرلیا اے کثیر العطا اے آزاد کرنیوالے قیدیون کے

یَا مَنْ سَمّٰی نَفْسَهٗ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا اَدْعُوْكَ

اے وہ کہ جسنے کثرت کرم سے اپنا نام وہاب رکھا مانگتا ہون میں تجھسے

رَاغِبًا وَرَاهِبًا وَخَوْفًا وَطَمَعًا وَاِلْحَاحًا وَاِلْحَافًا

رغبت کرکے اور ڈرکے اور خوف سے اور لالچ سے اور بھرا سے اور گڑگڑا کے

وَتَضَرُّعًا وَتَمَلُّقًا وَقَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِعًا وَسَاجِدًا وَ

اور عاجزی سے اور خوشامد سے اور قیام وقعود اور رکوع وسجود مین اور

رَاكِبًا وَمَاشِيًا وَذَاهِبًا وَجَائِيًا وَفِي كُلِّ حَالَاتِي

سوار و پیادہ ہونے مین اور جانے اور آنے مین اور اپنے ہر حال مین

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

چاہتا ہون تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمد و آل محمد پ

اور اپنے حاجات خداے تعالے کی جناب مین عرض کرے۔

نیز بعد ہر دو رکعت کے ان آٹھ رکعتون مین سے یہ دعا بھی پڑھے اگر فرصت ہو اور وقت وسعت رکھتا ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَلَمْ يُسْئَلْ مِثْلُكَ وَاَنْتَ

خدایا تجھ سے سوال کرتا ہون اور کسی سے سوال نہین کیا گیا جبکہ تو

مَوْضِعُ مَسْئَلَةِ السَّائِلِيْنَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ

محل ہے سوال کا سوال کرنے والون کے اور انتہا ہر توجہ کی
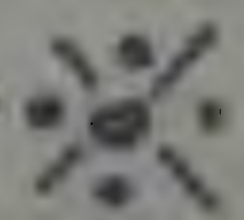
الرَّاغِبِيْنَ اَدْعُوْكَ وَلَمْ يُدْعَ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ

رغبت کرنیوالوں کے تجھسے مانگتا ہوں اور تیرے غیر سے سوال نہیں کیا اور تیری طرف رغبت میں

وَلَمْ يُرْغَبْ اِلٰى مِثْلِكَ وَاَنْتَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

اور تیری غیر کیطرف رغبت نہیں کی جبکہ تو ہی دعا مجبوروں کی قبول کرتا ہے

وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ وَاَنْجَحِهَا

اور بڑا رحیم ہے سوال کرتا ہوں بہترین خواہش اور زیادہ برلانیوالی حاجت

وَاَعْظَمِهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى

اور سب سے بڑی چیز سے اے اللہ اے رحمن اے رحیم اور تیرے اسماء حسنی

وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَنِعَمِكَ الَّتِيْ لَا تُحْصٰى وَبِاَكْرَمِ

اور کلمات بزرگ و نعمتہائے غیر محدود کے ذریعہ سے اور تیرے بزرگترین

اَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَاَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِيْلَةً

ناموں اور محبوب ترین ناموں کے ذریعہ سے اور جو تجھ سے ذریعہ ہونے میں نزدیک

وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَاَجْزَلِهَا لَدَيْكَ ثَوَابًا وَ

اور منزلت میں تیرے نزدیک بزرگ تر اور تیرے نزدیک ثواب میں کثیر اور

اَسْرَعِهَا فِي الْاُمُوْرِ اِجَابَةً وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ

قبولیت امور میں سریع ہیں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے اس نام کے ذریعہ سے جو پوشیدہ

الْمَخْزُوْنِ الْاَكْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ

اور اسم اعظم ہے جلیل تر ہے عظیم تر ہے بزرگتر ہے وہ نام

تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ

جسے تو درست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اور دعا کرنیوالے سے راضی ہوتا ہے اور دعا کو قبول کر لیتا ہے

دُعَائَهٗ وَحَقٌّ عَلَيْكَ اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ وَلَا تَرُدَّهٗ

اور تجھکو سزاوار ہے کہ اپنے سائل کو محروم نہ کرے اور اسکو نہ پھیرے

وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ

اور واسطے ہر اس تیرے نام کے جو توریت و انجیل و زبور

وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ

اور قرآن عظیم میں ہین اور واسطے ہر اُس نام کے جسکے وسیلے سے تیرے حاملین عرش

وَمَلَائِكَتُكَ وَاَنْبِيَائُكَ وَرُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ

اور تیرے ملائکہ اور انبیا و رسل اور تیرے طاعت گذار

مِنْ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ

مخلوق نے دعا کی ہے یہ کہ تو رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور جلدی کر ظہور مین

وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاَنْ تُعَجِّلَ خِزْيَ اَعْدَائِهٖ وَاَنْ

اپنے ولی اور اپنے دوست کے فرزند کی اور جلدی کر ذلت مین اُسکے دشمنوں کی اور میری

تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا بجاے ان تفعل بی کذا وکذا کے

یہ حاجتین بر لا

اپنی حاجتین بیان کرے۔

جب آٹھون رکعتین پڑھ چکے تو مطمئن بیٹھ کر تسبیح فاطمہ زہرا

صلوات اللہ وسلامہ علیہا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰہُ

دس مرتبہ اسکے بعد

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی

رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور مجھپر رحم کر اور اپنے

دِیْنِكَ وَدِیْنِ نَبِیِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ

دین اور اپنے نبی کے دین پر باقی رکھ اور میرے دلکو ہدایت کے بعد حق سے نہ پھیر

وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور

اور مجھپر اپنی طرف سے رحمت نازل کر کہ تو یقینا بڑا بخشنے والا ہے

یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اے اللہ تو وہ باقی ہے جسکو کبھی فنا نہیں بزرگ و برتر ہے

اَلْخَالِقُ الرَّزَّاقُ الْمُبْدِئُ الْمُعِیْدُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ الْبَدِیْئُ

خالق ہے رازق ہے زندہ کرنیوالا اور موت دینے والا ظاہر ہے
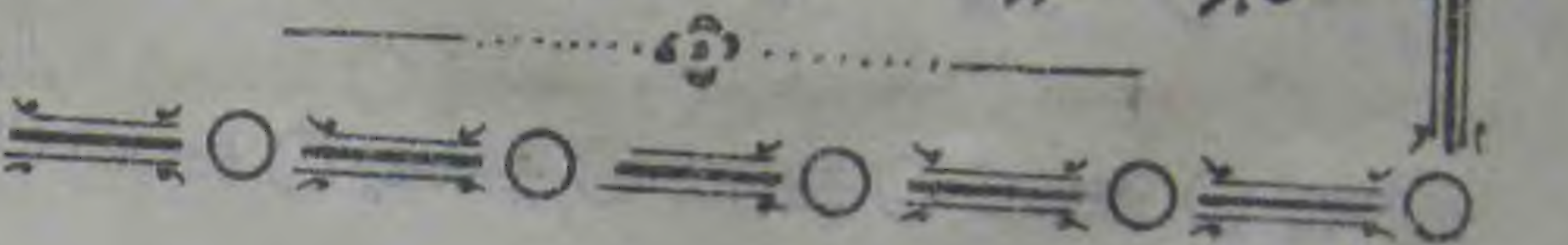
اَلْبَدِيْعُ لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ

آشکار ہی کرم وجود خاص تیرے لیے ہے تیرے ہی لیے ہے نیکی کرنا اور

الْاَمْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ

بخشش کرنا ایک ہے تو تیرا کوئی شریک نہیں اے خالق اے رازق

يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اے زندہ کرنیوالے ای موت دینے والے ای خالق والی بلند مرتبہ سوال کرتا ہوں کہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْحَمَ ذُلِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ

بھیج محمد و آل محمد پر اور میری اس ذلت پر جو تیرے سامنے ہے رحم کر اور میری عاجزی

اِلَيْكَ وَوَحْشَتِيْ مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِيْ بِكَ وَاِلَيْكَ

پر اور میرے لوگوں سے ہرب کرنے پر اور تجھسے محبت پر

يَا كَرِيْمُ

اے کریم

بعد اسکے دو سجدۂ شکر بجا لائے اور اگر ممکن ہو تو یہ دعاے

جناب سید الساجدین علیہ السلام کسی ایک سجدہ مین

ان دو مین سے پڑھے جسے آپ سجدۂ شکر مین

پڑھا کرتے تھے

اِلٰهِيْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ وَلَوْ اَنِّيْ مُنْذُ

پروردگار قسم ہے تیری عزت وجلال وعظمت کی کہ مین جب سے کہ

اَبْدَعْتَ فِطْرَتِيْ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ عَبَدْتُكَ دَوَامَ

تو نے میری خلقت کی بنا ڈالی ابتدا ہی سے اگر تیری عبادت کرتا اسوقت تک

خُلُوْدِ رُبُوْبِيَّتِكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ كُلِّ طَرْفَةِ سَرْمَدَ

جبتک تیری خدائی ہے ہر موے بدن سے ہر ہر پلک جھپکانے مین قیامت

الْاَبَدِ بِحَمْدِ الْخَلَائِقِ وَشُكْرِهِمْ اَجْمَعِيْنَ لَكُنْتُ مُقَصِّرًا

تک تمام خلق کی حمد و شکر کے برابر تو یقیناً پھر بھی عاجز رہتا

فِي بُلُوغِ اَدَاءِ شُكْرِ خَفِيِّ نِعْمَةٍ مِنْ نِعَمِكَ عَلَيَّ وَلَوْ اَنِّي

کہ تیری ایک نعمت کا بھی شکر جیسا کہ چاہیے ادا کر سکتا اور اگر میں کل

كَرَبْتُ مَعَادِنَ حَدِيدِ الدُّنْيَا بِاَنْيَابِي وَحَرَثْتُ اَرْضَهَا

لوہے کی کانوں کو اپنے دانتوں سے کھودتا اور اُنکی زمین کو

بِاَشْفَارِ عَيْنِي وَبَكَيْتُ مِنْ خَشْيَتِكَ مِثْلَ بُحُورِ السَّمٰوٰتِ

اپنی پلکوں سے جوتتا اور تیرے خوف سے آسمان وزمین کے دریاؤں کے برابر

وَالْاَرَضِيْنَ دَمًا وَصَدِيدًا لَكَانَ ذٰلِكَ قَلِيلًا فِي

پیپ اور خون کے آنسو روتا تو بھی اُس تیرے حق کے مقابل

كَثِيرٍ مَا يَجِبُ مِنْ حَقِّكَ عَلَيَّ وَلَوْ اَنَّكَ اِلٰهِي عَذَّبْتَنِي

میں جو مجھ پر ہے کم ہوتا اور اگر اے مالک تو اسکے بعد بھی

بَعْدَ ذٰلِكَ بِعَذَابِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ وَعَظَّمْتَ

اپنے کل مخلوق کے عذاب کے برابر عذاب کرتا اور میرے جثہ کو

لِلنَّارِ خَلْقِيْ وَجِسْمِيْ وَمَلَأْتَ طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ مِنِّيْ

آگ کے لیے اتنا بڑھا دیتا کہ طبقات جہنم میرے جسد سے پر ہو جاتے

حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فِي النَّارِ مُعَذَّبٌ غَيْرِيْ وَلَا يَكُوْنَ لِجَهَنَّمَ

اور جہنم میں سوائے میرے کسی کی سمائی نہوتی اور جہنم کا

حَطَبٌ سِوَايَ لَكَانَ ذٰلِكَ بِعَدْلِكَ قَلِيْلًا فِيْ

ایندھن سوائے میرے کوئی نہوتا پھر بھی تیرے عدل کی نسبت سے اُس سے بہت کم ہوتا

كَثِيْرِ مَا اسْتَوْجَبْتُهُ مِنْ عُقُوْبَتِكَ ۵

جس عذاب کا میں مستحق ہوں

بعد اسکے دو رکعت نماز شفع بجا لائے رکعت اولیٰ میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل اعوذ برب الناس پڑھے یا دونوں میں بعد الحمد کے سورۂ قل ھو اللہ احد پر اکتفا کرے مگر اس نماز کی

دوسری رکعت میں قنوت نہ پڑھے بلکہ بعوض اسکے وتر میں قنوت مقرر کیا گیا ہے۔

جب نماز شفع سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے[1] اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الطَّيِّبِيْنَ

[1] یہ دعا مع ترجمہ سابقاً گذر چکی ۱۲

الطَّاهِرِينَ الْمُخَيَّرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَى بِطُولِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا إِنَّ اللّٰهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا إِنَّ اللّٰهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اسکے بعد ایک رکعت نماز وتر شروع کرے خواہ باتکبیرات سبعہ ہو یا صرف تکبیرۃ الاحرام پر اکتفا کرے اور حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے اور قنوت میں جو دعا ممکن ہو پڑھے۔ اگر ممکن ہو تو دعائے قنوت جناب صادقؑ پڑھے۔ یا دعائے قنوت جناب سید الساجدینؑ

یا دعائے قنوت جناب جواد علیہ السلام - ورنہ مختصر صورت یہ ہے

کہ قنوت مین جناب امیر المومنین علیہ السلام کی دعا جو آپ نماز وتر

مین پڑھتے تھے پڑھے - اور وہ یہ ہے -

رَبِّ اَسَاْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ

پروردگار مینے بُرا کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور کیا بُرا کیا مین نے

وَهٰذِهٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَاۤءً بِمَا کَسَبَتْ وَهٰذِهٖ

لہذا یہ ہاتھ میرے اے رب میرے اُسکے عوض مین حاضر ہین اور یہ

خَاضِعَةٌ لَّکَ بِمَاۤ اَتَیْتُ بِهٖ وَهَا اَنَا ذَا بَیْنَ

گردن ندامت سے اُن اعمال کی جھکی ہوئی ہے اور مین تیری درگاہ مین

یَدَیْکَ فَخُذْ لِنَفْسِکَ مِنْ نَفْسِی الرِّضَا حَتّٰی

حاضر ہون بس اب اپنی منشا بطرح تیری مصلحت ہو حاصل کر لے

ے یعنی جو آیندہ خاتمہ مین مذکور ہوگی ۱۲ -

تَرْضٰی لَکَ الْعُتْبٰی[۱] لَا اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ اَلْعَفْوُ
کہ راضی ہو جا اس سے کہ توہی حقدار مواخذہ کا ہے اور میں پھر وہ عمل نہ کرونگا
کہے اور یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

پروردگار مجھے بخشدے اور رحم کر تو بڑا توبہ قبول کرنیوالا اور رحم کرنیوالا ہے

پھر ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے
اور شمار کے وقت بایاں ہاتھ بلند رکھے اور داہنے سے شمار
کرے بعد اسکے چالیس مومنوں یا زیادہ کے لیئے دعا کرے
جن لفظوں میں اور جس زبان میں ممکن ہو مثلا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ
لِفُلَانٍ وَفُلَانٍ نام بنام چالیس شخصوں کے لیے طلب
مغفرت کرے پھر رکوع وسجدہ بجالائے بعد اسکے تشہد
پڑھے اور سلام پر نماز کو تمام کرے اور اگر وقت وسیع ہو

---

[۱] العتبی المواخذہ اے حقیق لک ان تواخذنی علی ذنوبی ۱۲ مجمع البحرین

تو تسبیح فاطمہ زہرا کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ

پاک ہے میرا رب جو بڑی سلطنت والا تمام عیوب سے بری صاحب عزت حکمت ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا بَرُّ يَا رَحِيمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيمُ ارْزُقْنِي

اے باقی دائم اے صاحب احسان و رحم ای غنی ای کریم عطا کر مجھے

مِنَ التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلاً وَاَوْسَعَهَا رِزْقاً وَخَيْرَهَا

تجارت سے وہ جسکی بزرگی زیادہ اور جسکا نفع زیادہ ہو اور نتیجہ

لِي عَاقِبَةً فَاِنَّهُ لاَ خَيْرَ فِيمَا لاَ عَاقِبَةَ لَهُ بعد

اچھا ہو کیونکہ جسکا نتیجہ اچھا نہین اُس مین کوئی اچھائی نہین

اس کے سجدہ مین جاوے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ

خدایا رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور رحم کر میری ذلت پر جو تیرے

يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ

سامنے ہی اور عاجزی پر تیری حضور میں اور لوگوں سے بھاگ کے

وَأُنْسِي بِكَ يَا كَرِيمُ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا

مجھے مانوس ہونے پر اے کریم اے موجود قبل ہر چیز کے اے

مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ يَا كَائِنًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

خالق ہر شے کے اے باقی بعد ہر چیز کے

لَا تَفْضَحْنِي فَإِنَّكَ بِي عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِي

مجھے رسوا نہ کر کیونکہ تو میرے حال سے واقف ہے اور مجھے عذاب نہ کر

فَإِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ كَرْبِ

کہ تو مجھ پر قادر ہے پروردگارا میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے سختی موت سے

الْمَوْتِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ

اور بری طرح قبر میں جانے سے اور ندامت سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً هَنِيَّةً وَمِيْتَةً سَوِيَّةً

روز قیامت کی چاہتا ہون تجھسے زندگی راحت کی اور موت آرام کی

وَمُنْقَلَبًا كَرِيْمًا غَيْرَ مُخْزِىْ وَلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ

اور تیری طرف بہتر رجوع جو ہلاک کرنیوالی اور رسوا کرنیوالی نہو خدایا تیری مغفرت

اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِىْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِىْ مِنْ

میرے گناہون سے بہت وسیع ہر اور تیری رحمت بہت قابل امید ہی میرے لیے

عَمَلِىْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِىْ يَاحَيًّا لَّا يَمُوْتُ

اپنے عمل سے پس درود بھیج تو اوپر محمد و آل محمد کے اور بخشدے مجھکو اے باقی غیر فانی

بعد اسکے دو سجدہ شکر کرے اور ہر سجدہ مین پانچ پانچ

مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

بہت پاک پاکیزہ ہے خدا میرا جو پروردگار ہے ملائکہ اور فرشتون کا

اور دونون سجدون کے درمیان آیۃ الکرسی پڑھے - یہ ہین

مختصر اعمال نماز شب کے اور اگر اس سے زیادہ امکان ہو تو وہ

دعائین پڑھے جو خاتمہ رسالہ مین مذکور ہونگی۔

جب نافلۂ شب سے فارغ ہوئے تو نافلۂ نماز صبح بھی ضرور پڑھے

کیونکہ افضل ترین نوافل بعد نماز شب کے یہی نافلہ ہے اس نافلہ

کی صرف دو رکعتین ہین اور وقت اسکا بعد نماز وتر کے ہے

طلوع سُرخی مشرقی تک مگر افضل وقت اسکا درمیان

صبح کاذب اور صادق کے ہے۔

اس نافلہ مین بعد الحمد کے رکعت اولی مین قُل یَا اَیُّھَا

الکافِرُونَ اور رکعت ثانیہ مین قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے

اور بعد فراغ رو بقبلہ ہو کر داہنے پہلو پر لیٹے اور رخسارۂ جانب

راست کو دست راست پر رکھکر یہ دعا پڑھے (اگر وقت

وسیع ہو ورنہ لازم نہین ہے) اور نہ یہ عاجز و نافلۂ فجر ہے

اِسْتَمْسَکْتُ بِعُرْوَۃِ اللّٰہِ الْوُثْقٰی الَّتِیْ لَا انْفِصَامَ لَہَا

تمسک کیا مین نے خدا کی اُس رسن مستحکم سے جو ٹوٹ نہین سکتی

وَاعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللّٰہِ الْمَتِیْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ

اور پناہ لی مین نے خدا کی مضبوط رسی سے اور پناہ مانگتا ہون خدا سے

مِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَشَرِّ فَسَقَۃِ الْجِنِّ

شر سے فاسقین عرب و عجم کے اور شر سے بدکاران جن

وَالْاِنْسِ رَبِّیَ اللّٰہُ رَبِّیَ اللّٰہُ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ

وانس کے میرا رب اللہ ہے میرا رب اللہ ہے میرا رب اللہ ہے خدا پر مین ایمان لایا

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَمَنْ

خدا پر بھروسہ کیا نہین مدد و یاری ہے مگر خدا سے اور جس نے

یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ

خدا پر بھروسہ کیا وہ اسکے لیے کافی ہے تحقیقا خدا احد کو پہونچا دینے والا اپنے حکم کا ہے

جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ وَلَهُ

اور ہر شے کی مقدار معین کی ہے خدایا اگر کسی نے صبح کی اور کسی مخلوق کی طرف

حَاجَةٌ اِلٰى مَخْلُوْقٍ فَاِنَّ حَاجَتِيْ وَرَغْبَتِيْ اِلَيْكَ

اسکی حاجت ہے تو میری حاجت اور رغبت تیری طرف ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، لَكَ الْحَمْدُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے ہی لیے حمد ہے حمد ہو خدا کی

رَبِّ الصَّبَاحِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو خالق صبح ہے حمد ہے اس خدا کی جو صبح کو روشن کرتا ہے حمد ہے اس خدا کی

نَاشِرِ الْاَرْوَاحِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاسِمِ الْمَعَاشِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

جو زندہ کر نیوالا روحوں کا ہے حمد اس خدا کی جو رزق بانٹتا ہے حمد اس خدا کی

جَاعِلِ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

جسنے رات کو ساکن و آرام دہ بنایا اور آفتاب و ماہتاب کو متحرک گردانا

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

یہ مقرر کیا ہوا خدائے غالب علیم کا ہے خدایا رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ

محمد و آل محمد پر اور میرے دلمیں نور اور میری آنکھ میں

نُوْرًا، وَعَلٰى لِسَانِيْ نُوْرًا، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَّمِنْ

نور اور زبان پر نور اور میرے سامنے نور اور

خَلْفِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا،

پس پشت نور اور داہنی طرف نور اور بائیں طرف نور

وَمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا، وَاَعْظِمْ لِيَ

اور فوق میں نور اور تحت میں نور قرار دے اور بڑھادے میرے لئے

النُّوْرَ، وَاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا، اَمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ

نور کو اور میرے لیے نور قرار دے جسکے ساتھ لوگوں میں چلوں

وَلَا تُحْرِمْنِیْ نُوْرَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، بعد اسکے آیۃ الکرسی

اور اپنے نور سے روز قیامت مجھے محروم نہ کر

اور معوذتین کی تلاوت کرے۔ اور سورۂ آل عمران کی آخری

پانچ آیتون کو بھی پڑھے اور وہ یہ ہین اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

تحقیق کہ پیدا کرنے مین آسمانون

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیَاتٍ لِاُولِی

اور زمینون کے اور رات اور دن کے ایک دوسری کے بعد آنے مین نشانیان ہین عقل رکھنے

الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا

صاحبان عقل کے لیے جو یاد کرتے ہین خدا کو قیام وقعود مین

وَعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

اور لیٹ کر اور غور کرتے ہین خلقت مین آسمان

وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ

و زمین کی (اور کہتے ہین) کہ پروردگار تو نے یہ سب بیکار پیدا نہین کیا تسبیح کرتا ہون مین تیری

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

پس مجھے عذاب جہنم سے بچالے خدایا یقیناً تو جسے داخل نار کرتا ہے

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ، وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ، رَبَّنَآ اِنَّنَا

اسکو تونے ہلاک کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں خدایا مینے ایک

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

پکارنیوالے سے سنا کہ مجھے ایمان کیطرف پکار رہا ہو اسطرح کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ

فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا

لہذا مین ایمان لایا خدایا پس میرے گناہونکو بخشدے اور محو کردے مجھسے میرے گناہونکو

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ، رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

اور موت دے مجھے نیکونکے ساتھ خدایا اور دے مجکو جسکا مجھسے وعدہ کیا ہے نبیونکے ذریعے

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ،

اور مجکو رسوا نہ کرنا روز قیامت یقیناً تو وعدہ خلاف نہیں

اگر وقت مین وسعت ہو تو متورک بیٹھکر تسبیح فاطمہ زہرا
پڑھے پھر سو مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ،
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سات مرتبہ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
شروع کرتا ہوں مین نام سے اللہ کے جو رحمٰن رحیم ہے اور نہیں قدرت سے ترک گناہ پر اور نہیں ہے قوت اطاعت
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے پھر دو سجدہ شکر بجا لائے اور جو
مگر اللہ کے سبب سے جو بزرگ و برتر ہے
دعائین سجدہ شکر کی یاد ہون پڑھے۔ اور بہتر ہے کہ یہ دعا
سجدہ آخر مین پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ
اے اللہ اے ظاہر کرنیوالے نور صبح کے اور دس راتوں کے
وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرِ وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ
اے خالق زوج و فرد کے اور خالق رات کے جبکہ وہ گذر رہی ہے اور پالنے والے ہر شے کے اور

خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

پیدا کرنے والے ہر شے کے اور مالک ہر چیز کے رحمت بھیج محمد پر اور

اَفْعَلْ بِيْ وَبِفُلَانٍ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ

حکم کر میرے لیے اور فلاں فلاں کے لیے جسکا تو اہل ہے اور مگر

بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

ہمارے ساتھ جسکے ہم سزاوار ہیں کیونکہ تو گناہ سے بچانیوالا اور صاحب مغفرت ہے

اور بجائے افعل بی وبفلان کے اپنا نام اور برادران مومنین کا نام لے۔ **اب اگر وقت فریضہ صبح آگیا ہو تو** فریضہ مین مشغول ہو اور اُسکے تعقیبات بجالائے کہ اسکا ادا کرنا اول وقت مین افضل ہے اور اگر وقت باقی ہو تو ادعیہ استغفار پڑھے کہ وقت سحر استغفار کرنا نہایت مرغوب ومحبوب ومطلوب امر ہے۔ خدائے برترنے

بھی اس ساعت مین استغفار کرنے والونکی مدح کی ہر اور

فرمایاہر وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ اور کبھی فرمایا ہے

صبحون کو وہ استغفار کرتے ہین

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ اور احادیث مین بھی استغفار

اور استغفار کرنے والے سحرون کے

وقت سحر کی بہت تاکید وارد ہی چنانچہ صادق آل محمد علیہ السلام

نے فرمایاہر جسکا ماحصل یہ ہر کہ بندہ جب کہ بہت استغفار کرتا ہے تو

اُسکا نامۂ عمل فرشتے ایسی صورت مین لیجاتے ہین کہ چمکتا ہوتاہر

مختصر دعاے استغفار جسے امیر المومنین سید العابدین بعد

نافلہ صبح کے پڑھا کرتے تھے یہ ہر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ

پروردگار مین مغفرت چاہتا ہون تجھسے

لِكُلِّ ذَنْبٍ جَرٰی بِهٖ عِلْمُكَ فِیَّ وَعَلَیَّ اِلٰی اٰخِرِ عُمْرِیْ

ہر اُس گناہ کی جو تیرے علم مین گذرا ہے میرے متعلق اور میرے ذمہ میری آخر عمر تک

بِجَمِيعِ ذُنُوبِي لِأَوَّلِهَا وَآخِرِهَا وَعَمْدِهَا وَخَطَأِهَا

تمام گناہوں سے انکے اول اور آخر اور جانکر اور بھولے سے

وَقَلِيلِهَا وَكَثِيرِهَا وَدَقِيقِهَا وَجَلِيلِهَا وَقَدِيمِهَا وَحَدِيثِهَا

اور کم سے اور زیادہ سے اور چھوٹے سے اور بڑے سے اور پرانے اور نئے گناہوں سے

وَسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا وَجَمِيعِ مَا أَنَا مُذْنِبُهُ وَأَتُوبُ

اور پوشیدہ اور ظاہر سے اور تمام اُن گناہوں سے جو مجھسے ہوئے ہیں اور تیری طرف

إِلَيْكَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

رجوع کرتا ہوں اور سوال کرتا ہوں تجھسے کہ رحمت نازل کر اوپر محمد و آل محمد کے اور

أَنْ تَغْفِرَ لِي جَمِيعَ مَا أَحْصَيْتَ مِنْ مَظَالِمِ الْعِبَادِ

بخشدے کل اُن گناہوں کو جو تو نے گن لیے ہیں میرے ذمہ میں بندوں کے مظالم سے

قِبَلِي فَإِنَّ لِعِبَادِكَ عَلَيَّ حُقُوقاً وَأَنَا مُرْتَهِنٌ بِهَا

اسلیے کہ تیرے بندوں کے مجھپر حقوق ہیں جنمیں میں گرو ہوں

تغفرها لی کیف شئت و انی شئت یا ارحم الراحمین

بخشدیگا تو انکو جسطرح چاہے اور جب چاہے اے ارحم الراحمین

خاتمہ اُن ادعیہ کے بیان مین جو ذیل نماز شب مین وارد ہوئی ہین اگر مصلی کو امکان و فرصت ہو تو ان دعاؤنکو بھی پڑھ سکتا ہی یا یہ کہ کبھی ان دعاؤنکو پڑھے اور کبھی مذکورہ سابق دعاؤن کو تاکہ دونون کے ثواب سے محروم نرہے دعاے حضرت سجاد علیہ السلام میان شب مین قبل نماز تہجد کے جناب امام زین العابدین علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے

الٰہی غارت نجوم سمواتک و نامت عیون

پروردگارا آسمانونکے ستارے جھلملانے لگے اور مخلوق تیری

انامک و ھدأت اصوات عبادک و انعامک و غلقت الملوک

سو گئی اور آوازین آدمیون اور جانورونکی رک گئین اور سلاطین نے دروازے

عَلَيْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا وَاحْتَجَبُوْا عَمَّنْ

اپنے بند کرلیے اور پہرہ دار پہرہ دینے لگے اور وہ سلاطین اُس سے جو

يَسْئَلُهُمْ حَاجَةً وَيَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَاَنْتَ اِلٰهِىْ

اُنسے کوئی حاجت رکھتا تھا اور فائدہ کا امیدوار تھا چھپ گئے اور تو پروردگار!

حَىٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَلَا يَشْغَلُكَ

وہ دائم و حاکم ہر کہ نہ تجھا و نگھ اور نیند آتی ہے اور نہ تجھے کوئی شئے

شَىْءٌ عَنْ شَىْءٍ اَبْوَابُ سَمَائِكَ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ

کسی چیز سے روک سکتی ہے تیرے آسمان کے دروازے دعا کرنے والونکے لیے کھلے ہیں

وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ مُغَلَّقَاتٍ وَاَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَيْرُ

اور تیرے خزانے بند نہیں ہیں اور تیری رحمت کے دروازے

مَحْجُوْبَاتٍ وَفَوَائِدُكَ لِمَنْ سَاَلَكَهَا غَيْرُ مَحْظُوْرَاتٍ

بھی چھپے نہیں ہیں اور تیری راہیں اُنپر چلنے والونکے واسطے رکی نہیں ہیں

بَلْ هِيَ مَبْذُوْلَاتٌ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَا تَرُدُّ

بلکہ کھلی ہوئی ہیں خدایا تو وہ کریم ہے جو کسی

سَائِلًا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَأَلَكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ

مومن سائل کو رد کرتا نہیں سوال سے اور نہ چھپتا ہے تو کسی اُس

مِنْهُمْ اَرَادَكَ لَا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَلَا تَخْتَزِلُ

شخص سے جو تجھی ڈھونڈھتا ہو نہیں ہرگز نہیں قسم تیری عزت و جلال کی اور نہیں پوری

حَوَائِجَهُمْ دُوْنَكَ وَلَا يَقْضِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

ہوتیں حاجتیں انکی سوا تیرے اور نہ انکو سوا تیرے کوئی بر لاتا ہے خدایا

وَقَدْ تَرَانِيْ وَوُقُوْفِيْ وَذُلَّ مَوْقِفِيْ وَذُلَّ مَقَامِيْ

تو مجھے دیکھتا ہے اور میری حضوری کی اور میرے قیام کی ذلت اور مقام کی پستی کو

بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَتَطَّلِعُ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِيْ

جو تیری حضوری میں ہے اور میری طبیعت کو جانتا ہے اور میرے حال دل سے آگاہ ہے

وَمَا يَصْلُحُ بِهِ اَمْرُ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ اِنْ ذَكَرْتُ

اور جس سے میری آخرت اور دنیا درست ہو جاتا ہے خدایا جب میں نے موت

الْمَوْتَ وَاَهْوَالَ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوْفَ بَيْنَ يَدَيْكَ

اور خوفوں کو آخرت کے اور تیرے سامنے کھڑے ہونیکو یاد کرتا ہوں

فَغَصَّنِيْ مَطْعَمِيْ وَمَشْرَبِيْ وَاَغَصَّنِيْ بِرِيْقِيْ وَاَغْلَقَنِيْ

تو آب و طعام گلوگیر ہو جاتا ہے اور تھوک نگلنا دشوار ہوتا ہے اور لیٹنا

عَنْ وِسَادِيْ وَمَنَعَنِيْ رُقَادِيْ وَكَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَخَافُ

شاق ہوتا ہے اور نیند اڑ جاتی ہی اور کیونکر سو سکتا ہو جو ملک الموت کے

بَيَاتَ مَلَكِ الْمَوْتِ فِيْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَطَوَارِقِ النَّهَارِ

اچانک پہونچ جانے سے ڈرتا ہے رات اور دن کے حصوں میں

بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ لَا بِاللَّيْلِ وَ

بلکہ کیونکر سوتا ہے ہوشیار جبکہ ملک الموت کو نہ رات کو نیند آتی ہے اور

لَا بِالنَّهَارِ وَ يَطْلُبُ قَبْضَ رُوحِهِ بِالْبَيِّنَاتِ اَوْ فِيْ آنَاءِ السَّاعَاتِ

نہ دنکو اور قبض روح کر آمادہ ہیں واضح طریقون سے یا اوقات شب و روز میں

اس کے بعد سجدہ میں جاتے۔ اور رخسارہ مبارک خاک پر رکھکر

فرماتے تھے اَسْئَلُكَ الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ

بندہ درگاہ میں تجھسے موت کے وقت رحمت اور راحت کا طالب ہون

وَالْعَفْوَ عَنِّيْ حِيْنَ اَلْقَاكَ ہ

اور بخشش کا جب تیری حضوری میں ہون

جناب امیر المومنین علیہ السلام شب کے وقت قبل نماز شب

یہ دعا پڑھتے تھے اِلٰهِيْ كَمْ مِّنْ مُوْبِقَةٍ حَلُمْتَ عَنْ مُقَابَلَتِهَا

خدایا کتنے ہی گناہ کبیرہ مہلکہ میں کہ جنکی پاداش میں تونے حلم سے کام لیا

وَكَمْ مِّنْ جَرِيْرَةٍ تَكَرَّمْتَ عَنْ كَشْفِهَا بِكَرَمِكَ اِلٰهِيْ اِنْ طَالَ

اور بہت ایسی معاصی ہیں جنکو اپنے کرم سے ظاہر نہونے دیا خدایا اگرچہ تیری

فِیْ عِصْیَانِكَ عُمْرِیْ وَعَظُمَ فِی الصُّحُفِ ذَنْبِیْ فَمَا اَنَا مُؤَمِّلٌ

نافرمانی مین میری عمر گذر گئی اور نامۂ اعمال مین میرے گناہ بڑھ گئے تو مین کسی چیز کا

غَیْرَ غُفْرَانِكَ وَلَا اَنَا بِرَاجٍ غَیْرَ رِضْوَانِكَ اِلٰهِیْ اُفَکِّرُ

تیرے بخشنے کے امیدوار نہین اور نہ سوا تیری رضا کے کچھ اور امید رکھتا یا رب

فِیْ عَفْوِكَ فَتَعْظُمُ عَلَیَّ بَلِیَّتِیْ اٰهِ اِنْ اَنَا قَرَأْتُ فِی الصُّحُفِ

تیری درگذر کو سوچتا ہون تو میری بلا مجھپر بڑھجاتی ہے افسوس جب صحف اعمال مین کوئی گناہ دیکھونگا

سَیِّئَةً اَنَا نَاسِیْهَا وَاَنْتَ مُحْصِیْهَا فَتَقُوْلُ خُذُوْهُ فَیَا لَهٗ

جسکو مین بھولا ہوا ہون اور تونے اُسے گن لیا ہے پھر تو حکم دیگا کہ گرفتار کرلو تو افسوس ہے

مِنْ مَأْخُوْذٍ لَا تُنْجِیْهِ عَشِیْرَتُهٗ وَلَا تَنْفَعُهٗ قَبِیْلَتُهٗ اٰهِ مِنْ

اُس قیدی پر جسکو اسکا ہمسایہ چھڑا نہین سکتا اور اُسکا قبیلہ نفع نہین پہونچا سکتا افسوس

نَارٍ تُنْضِجُ الْاَکْبَادَ وَالْکُلٰی اٰهِ مِنْ نَارٍ نَزَّاعَةٍ لِّلشَّوٰی اٰه

اُس آگ سے جو جگر اور گردونکو بھونے گی آہ اس آگ سے جو کھال گلانے والی ہے آہ

مِنْ غَمْرَةٍ مِنْ لَهَبَاتِ لَظٰی۔ اس کے بعد چاہیے کہ انسان

تیزی سے شعلہائے جہنم کی

گریان ہو اور رو رو کر خدا سے دعا کرے اور جو حاجت چاہے

طلب کرے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ چشم گریان کو بہت پسند فرماتا ہے

جناب امام محمد تقی علیہ السلام قنوت نماز شب مین یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الرَّجَاۤءَ لِسَعَةِ رَحْمَتِكَ اَنْطَقَنِىْ

بار الہا تیرے وسعت رحمت کی امید نے مجھے ہبات کے ساتھ گویا کیا کہ مین تجھسے

بِاسْتِقَالَتِكَ وَالْاَمَلَ لِاَنَاتِكَ وَرِفْقِكَ شَجَّعَنِىْ

تیری عفو کا طالب ہون اور تیرے حلم اور توقف کی امید نے مجھے ہبات کی جرأت لائی

عَلٰى طَلَبِ اَمَانِكَ وَعَفْوِكَ وَلِىْ يَا رَبِّ ذُنُوْبٌ

کہ مین تجھسے تیری امان اور تیری بخشش مانگون اور میرے ای پروردگار کچھ گناہ مین

قَدْ بَدَا جُهْتُهَا اَوْجُهُ الْاِنْتِقَامِ وَخَطَايَا قَدْ لَاحَظْتُهَا

جنکے سامنے انتقام کے چہرے ہین اور خطائین ہین جنکو فنا کر دینے کی

عُیُوْنُ الْاِصْطِلَامِ وَاسْتَوْجَبْتُ بِهَا عَلٰی عَدْلِكَ

آنکھین دیکھ رہی ہین جن گناہونکی وجہ سے تیرے عادل ہونے کی جہت سے

اَلِیْمَ الْعِقَابِ وَاسْتَحْقَقْتُ بِاجْتِرَاحِهَا

مین تیرے عذاب مولم کا مستحق ہون اور جن کے عمل مین لانے سے مین

مُبِیْرَ الْعَذَابِ وَخِفْتُ تَعْوِیْقَهَا لِاِجَابَتِیْ

مہلک عذاب کا اہل ہون اور مین ڈرتا ہون کہ وہ میری دعا قبول ہونے دین

وَرَدَّهَا اِیَّایَ عَنْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَاِبْطَالِهَا لِطَلِبَتِیْ

اور ایسا ہو کہ وہ میری دعا کو رد کر دین اور میری طلب کو باطل کر دین

وَقَطْعِهَا لِاَسْبَابِ رَغْبَتِیْ مِنْ اَجْلِ مَا اَنْقَضَ ظَهْرِیْ

اور میرے اسباب رغبت کو قطع کر دین کیونکہ میری کمر اُن کے بوجھ سے ٹوٹی جاتی ہے

مِنْ ثِقْلِهَا وَبَهَظَنِيْ مِنَ الْاِسْتِقْلَالِ بِحَمْلِهَا ثُمَّ

اور اُنھوں نے اپنے بوجھ کے اُٹھانے سے مجھے عاجز کر دیا۔ پھر

تَرَاجَعْتُ رَبِّيْ اِلٰى حِلْمِكَ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ وَ

مین نے ای پروردگار تیرے حلم کیطرف رجوع کی جو خطاکارون کے لیے ہے اور

عَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَتِكَ لِلْعَاصِيْنَ

تیرے عفو کیطرف رجوع کی جو گنہگارون کیلیے ہے اور تیری رحمت کیجانب مین پلٹا جو گناہ گارون کیلیے ہے

فَاَقْبَلْتُ بِثِقَتِيْ مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ طَارِحًا نَفْسِيْ

کے لیے ہے پھر مین آگے بڑھا در انحالیکہ مین تجھپر اعتماد کیے ہوے تھا اور مین نے اپنے نفس کو

بَيْنَ يَدَيْكَ شَاكِيًا بَثِّيْ اِلَيْكَ سَائِلًا

تیرے آگے ڈالدیا درانحالیکہ مین اپنے رنج وملال کا شکوہ تجھی سے کرتا تھا

مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْ تَفْرِيْجِ الْهَمِّ وَلَا اَسْتَحِقُّهٗ

اور وہ چیز مین تجھسے مانگت بلحاظ جسکا مین مستحق تھا یعنی دفع ہم و غم

مِنْ تَنْفِيْسِ الْغَمِّ مُسْتَقْبِلًا اِيَّاكَ وَاثِقًا مَوْلَايَ بِكَ

در انحالیکہ میرا منہ تیری طرف مُڑا ہوا تھا اور مجھے تجھپر بھروسا تھا

اَللّٰهُمَّ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْفَرَجِ وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِسُهُوْلَةِ

بار الٰہا تو مجھپر کشائش کیساتھ احسان کر اور میری رہائی کیکے مجھپر منت رکھ

الْمَخْرَجِ وَادْلُلْنِيْ بِرَافَتِكَ عَلٰى سَمْتِ الْمَنْهَجِ وَ

اور مجھے اپنی مہربانی سے سیدھی راہ دکھلا اور

اَزْلِقْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَنِ الطَّرِيْقِ الْاَعْوَجِ وَخَلِّصْنِيْ

مجھے اپنی قدرت سے ٹیڑھے راستے سے پھسلا دے اور مجھے قیدخانہ

مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِاِقَالَتِكَ وَاَطْلِقْ اَسْرِيْ

مصیبت سے نکال لے اپنی عفو سے اور آزاد کر میری اسیری کو

بِرَحْمَتِكَ وَطُلْ عَلَيَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ

اپنی رحمت سے اور اپنی مرضی عطا کر کے مجھپر احسان کر اور اپنا احسان

بِإِحْسَانِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَفَرِّجْ كُرْبَتِي وَارْحَمْ

مجھے مرحمت کر اور سنبھال میری لغزش اور ہٹا دے میرا غم اور ترس کھا

عَبْرَتِي وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِي وَاشْدُدْ بِالْإِقَالَةِ

میرے آنسوؤں پر اور میری دعاؤں کو نہ روک اور مضبوط کر معاف کرکے مجھے

أَزْرِي وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِي وَأَصْلِحْ بِهَا عُمْرِي

میری کمر اور یوں میری پشت کو قوی کر اور میری عمر کی اصلاح عفو سے کر

وَارْحَمْنِي يَوْمَ حَشْرِي وَحِينَ نَشْرِي

اور مجھ پر روز حشر رحم کر اور جب میں قبر سے اٹھوں

إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ رَؤُفٌ رَحِيمٌ

یقینا تو جواد ہے اور کریم ہے اور تو بڑا مہربان اور رحیم ہے

جناب امام محمد باقر علیہ السلام یا جناب صادق علیہ السلام قنوت وتر میں یہ دعا پڑھتے تھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ

نہین کوئی معبود بجز خدا کے بردبار و کریم کے نہین کوئی معبود مگر وہ خدا جو بلند مرتبہ و

الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ

جلیل القدر ہی منزہ ہے وہ خدا جو خالق ساتون آسمانون اور

الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْہِنَّ وَمَا بَیْنَہُنَّ وَرَبِّ

ساتون زمینون کا ہے اور ہر اس چیز کا جو ان مین و رانکے درمیان ہی اور

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اسکے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ

حافظ عرش جلیل ہے خدایا تو ہی

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰہُ

ہدایت کرنے والا اہل آسمان اور اہل زمین کا ہے اور تو ہی ای خدا

زَیْنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰہُ جَمَالُ السَّمٰوٰتِ

سبب زینت آسمانون اور زمینون کا ہے اور تو ہی ای اللہ رونق دینے والا آسمانون

وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ عِمَادُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَ

اور زمینوں کا ہے اور تو ہی معبود سہارا آسمانوں اور زمینوں کا ہے اور

اَنْتَ اللّٰهُ قِوَامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ اللّٰهُ صَرِيْخُ

تو ہی اللہ محافظ سموات و ارض ہے اور تو ہی اللہ مددگار

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ

کمک کے پکارنے والوں کا ہے اور تو اللہ پناہ مانگنے والوں کا پناہ دینے والا ہے تو ہی اللہ

الْمُفَرِّجُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الْمُرَوِّحُ عَنِ

دور کرنے والا مصیبت زدوں کا ہے اور تو ہی اللہ راحت دینے والا

الْمَغْمُوْمِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ

غم زدوں کا ہے اور تو ہی اللہ سننے والا مجبوروں کی دعا کا ہے

وَاَنْتَ اللّٰهُ اِلٰهُ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اور تو ہی اللہ معبود اہل عالم ہے اور تو ہی اللہ رحمٰن رحیم دنیا و آخرت میں ہے

وَاَنْتَ اللّٰهُ كَاشِفُ السُّوْٓءِ وَاَنْتَ اللّٰهُ بِكَ تُنْزَلُ

اور تو ہی اللہ دور کرنے والا ہر بدی کا ہے اور تو ہی وہ ہے جس سے کل حاجتیں

كُلُّ حَاجَةٍ يَا اللّٰهُ لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِيْ

پیش کیجاتی ہیں اے معبود تیرے غضب کو بجز تیرے حلم کے کوئی پلٹا نہیں سکتا اور تیرے

مِنْ عِقَابِكَ اِلَّا رَحْمَتُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ

غضب سے سوا تیری رحمت کے کوئی نجات نہیں دیسکتا اور تجھ سے بجز تجھی سے گڑگڑانے کے کوئی بچا نہیں سکتا

فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ يَا اِلٰهِيْ رَحْمَةً مِّنْكَ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ

پس مجھ پر اپنی طرف سے پروردگار ایسا رحم کر جسکے سبب سے مجھے اپنے غیر کی مہربانی سے

مَنْ سِوَاكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا اَحْيَيْتَ جَمِيْعَ مَا فِي الْبِلَادِ

بے پروا کردے اپنے اس اختیار کی بدولت جسکی وجہ سے تونے تمام مخلوق کو زندہ کیا

وَبِهَا تَنْشُرُ مَيْتَ الْعِبَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا حَتّٰى تَغْفِرَ لِيْ

اور جس قدرت سے مردوں کو زندہ کردیگا اور مجھے صدمہ سے ہلاک نہ کرنا اسوقت تک کہ مجھے بخشدے

وَتَرْحَمُنِیْ وَتُعَرِّفُنِیْ الْاِسْتِجَابَۃَ فِیْ دُعَائِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور مجھپر رحم کرے اور میری دعا کی قبولیت دکھا دے اور مجھے

الْعَافِیَۃَ اِلٰی مُنْتَہٰی اَجَلِیْ وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَلَا تُشْمِتْ

عافیت دے جبتک مین زندہ رہون اور مجھے میری مصیبت سے پناہ دے اور دشمن کو مجھپر ہنسنے

بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تُمَکِّنْہُ مِنْ رَقَبَتِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ رَفَعْتَنِیْ

کا موقع نہ دے اور نہ اُسے مجھپر قابو دے خدایا اگر تو مجھے بلند کرے

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَضَعُنِیْ وَاِنْ وَضَعْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ

تو پھر کون پست کر سکتا ہے اور اگر ذلیل کرے تو پھر کون

یَرْفَعُنِیْ وَاِنْ اَھْلَکْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَحُوْلُ بَیْنَکَ

بڑھا سکتا ہے اور اگر ہلاک کرنا چاہے تو تجھ مین اور مجھ مین کون حائل

وَبَیْنِیْ اَوْ یَتَعَرَّضُ لَکَ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ اَمْرِیْ وَقَدْ عَلِمْتُ

ہو سکتا ہے یا تجھسے میری کسی بات کی پرسش کر سکتا ہے اور جبکہ مجھے معلوم ہے

أَنْ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِي نِقْمَتِكَ عَجَلَةٌ وَإِنَّمَا

کہ تیرے حکم مین ظلم نہین ہے اور نہ بدلہ لینے مین جلدی ہے اور جلدی

يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَإِنَّمَا يَحْتَاجُ إِلَى الظُّلْمِ

تو وہ کرتا ہے جسکو وقت نکلجانے کا ڈر ہو اور ظلم کرنیکی ضرورت تو

الضَّعِيفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ عَنْ ذٰلِكَ يَا إِلٰهِي فَلَا تَجْعَلْنِي

کمزور کو ہوتی ہے اور تو اس امر سے بری ہے اے میرے معبود لہذا مجھے

لِلْبَلَاءِ غَرَضًا وَلَا لِنِقْمَتِكَ نَصَبًا وَمَهِّلْنِي وَنَفِّسْنِي

بلا کا نشانہ نہ بنا اور نہ اپنے انتقام کا تو وہ بنا اور مجھے چھوڑ دے اور نجات دے

وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِبَلَاءٍ عَلَى أَثَرِ بَلَاءٍ فَقَدْ

اور میری مصیبت دور کر دے اور مجھپر ایک بلا دوسری بلا کے بعد نہ ڈال اسلیے کہ

تَرَىٰ ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي أَسْتَعِيذُ بِكَ اللَّيْلَةَ فَأَعِذْنِي وَأَسْتَجِيرُ

تو میرے ضعف و میری بیچارگی کو جانتا ہے مین تجھسے اس رات مین پناہ مانگتا ہون لہذا پناہ دے اور عذاب

بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَجِرْنِیْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ فَلَا تَحْرِمْنِیْ ٥

سے نجات چاہتا ہوں پس نجات دے اور تجھ سے جنت مانگتا ہوں پس مجھے محروم نہ رکھ

مختصر دعائے قنوت وتر اَللّٰھُمَّ اِنَّ کَثْرَۃَ الذُّنُوْبِ

خدایا گناہوں کی کثرت

تَکُفُّ اَیْدِیَنَا عَنْ اِنْبِسَاطِھَا اِلَیْكَ بِالسُّؤَالِ وَالْمُدَاوَمَۃِ

ہمارے ہاتھوں کو سوال کیلیے تیری طرف پھیلانے سے روکتی ہیں اور ہمیشہ

عَلَی الْمَعَاصِیْ تَمْنَعُنَا عَنِ التَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِھَالِ وَالرَّجَاءِ

گناہ کرنا روکتا ہے گڑگڑا کے مانگنے سے مگر امید جو تجھ سے ہے

یَحُثُّنَا عَلٰی سُؤَالِكَ یَا ذَا الْجَلَالِ فَاِنْ لَمْ یَعْطِفِ السَّیِّدُ

وہ تجھ سے سوال کیلیے رغبت دلاتی ہے اے صاحب عظمت پس اگر مالک غلام پر مہربان

عَلٰی عَبْدِہٖ فَمَنْ یَبْتَغِی النَّوَالَ فَلَا تَرُدَّ اَکُفَّنَا

نہ ہو تو غلام اور کس سے بخشش کی امید کرے لہذا ہمارے ہاتھوں کو

الْمُتَضَرِّعَةَ اِلَيْكَ اِلَّا بِبُلُوْغِ الْاٰمَالِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَشْرَفِ

جو بعجز تیری طرف پھیلے ہیں بغیر امیدیں پوری کئے نہ ہٹانا اور رحمت خدا ہو بہترین

الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

انبیاء و مرسلین محمد اور انکی آل پاک پر

قنوت وتر جو امیر المومنین علیہ السلام پڑھتے تھے

(من لایحضرہ الفقیہ) اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ بِتَقْدِيْرٍ وَتَدْبِيْرٍ

بار الہا تو نے مجھے اپنے ہی حکم و تدبیر سے پیدا کیا

وَتَبْصِيْرٍ بِغَيْرِ تَقْصِيْرٍ وَاَخْرَجْتَنِيْ مِنْ ظُلُمَاتٍ ثَلٰثٍ

اور مجھے راہیں بغیر نقصان کے دکھائیں اور مجھے تین پردوں سے ظلم کے اپنی قوت سے نکالا

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اُحَاوِلُ الدُّنْيَا ثُمَّ اُزَاوِلُهَا ثُمَّ

درانحالیکہ میں دنیا کا قصد کرنیو الا تھا پھر میں آئیں رہنے کی تدبیریں کرتا تھا پھر میں اُسے

اُزَاملُهَا وَاٰتَيْتَنِي فِيهَا الْكَلَاءَ وَالْمَرْعٰى وَبَصَّرْتَنِي فِيهَا

چھوڑتا تھا اور تو نے مجھے دنیا میں کھانے کی چیز دی و چراگاہیں دیں اور تو نے مجھے دنیا میں

الْهُدٰى فَنِعْمَ الرَّبُّ اَنْتَ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى فَيَا مَنْ كَرَّمَنِي

راہ ہدایت دکھائی پس تو کیا اچھا رب ہی اور اچھا مالک ہے پس ہے وہ شخص جسنے مجھے بزرگی

وَشَرَّفَنِي وَنَعَّمَنِي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الزَّقُّومِ وَاَعُوذُ بِكَ

اور میری تشریف کی اور مجھے نعمت دی میں تجھسے پناہ مانگتا ہوں آس تلخ جہنم سے پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْحَمِيمِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ مَقِيلٍ فِي النَّارِ بَيْنَ

اسکے ناگوار پانی سے اور پناہ مانگتا ہوں خوابگاہ آتش سے

اَطْبَاقِ النَّارِ فِي ظِلَالِ النَّارِ يَوْمَ النَّارِ يَا

جو درکات آتش اور سایۂ آتش میں ہو جزا کے دن اے

رَبَّ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مَقِيلًا فِي الْجَنَّةِ

اے مالک آتش بار الٰہا میں تجھسے جنت میں خوابگاہ چاہتا ہوں

بَیْنَ اَنْهَارِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَرَیْحَانِهَا وَخَدَمِهَا

جو جنت کی نہرون اور درختون اور پھلون اور خوشبویون اور خادمون

وَاَزْوَاجِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَكَ

اور بیبیون مین گھری ہوئی ہو بار الٰہا مین تجھسے ہر چیز سے بہتر چیز یعنی تیری رضا کا طالب ہون

وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ

اور جنت کا اور مین تجھسے پناہ مانگتا ہون جو سب سے بری چیز ہی یعنی تیرے غضب اور آگ سے

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ تین مرتبہ کہے پھر یہ دعا

یہ (جسطرح مین حاضر ہون) اُس کا مقام ہی جو تجھسے آگ سے پناہ مانگتا ہی

پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوْفَكَ فِیْ جَسَدِیْ كُلِّهٖ وَاجْعَلْ

بار الٰہا اپنا خوف میرے جسم مین قرار دے اور دلمین جتنا

قَلْبِیْ اَشَدَّ مَخَافَةً لَّكَ مِمَّا هُوَ وَاجْعَلْ لِّیْ فِیْ كُلِّ

ڈر ہے اُس سے زیادہ اپنا ڈر پیدا کردے اور میرے لیے ہر

يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ حَظًّا وَّنَصِيْبًا مِّنْ عَمَلٍ بِطَاعَتِكَ وَ

رات ودن میں ایک حصہ کافی اپنی بندگی بجالانیکا اور اپنی

اِتِّبَاعِ مَرْضَاتِكَ ؕ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُنْتَهٰى غَايَتِيْ

اور خوشنودی طلب کرنیکا عطا فرما خدایا تو ہی میرے مطلوب ور میری امید

وَرَجَائِيْ وَمَسْئَلَتِيْ وَطَلَبَتِيْ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ

اور میری خواہش اور میری حاجت اور میرے سوال کی انتہا ہے میں تجھسے ای پروردگار

كَمَالَ الْاِيْمَانِ وَتَمَامَ الْيَقِيْنِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ

ایمان کامل اور یقین کامل اور تجھپر سچے بھروسے کا

التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ يَا سَيِّدِيْ اجْعَلْ

سوال کرتا ہوں اور تیرے ساتھ گمان نیک باقی رہنے کا اے مالک میری نیکی کو

اِحْسَانِيْ مُضَاعَفًا وَّصَلٰوتِيْ تَضَرُّعًا وَّدُعَائِيْ مُسْتَجَابًا

زیادہ کر دے اور میری نماز کو زیادہ مرغوب بنا دے اور دعا کو قابل قبول کر دے

وَعَمَلِی مَقْبُوْلًا وَسَعْیِی مَشْکُوْرًا وَّذَنْبِی مَغْفُوْرًا وَّ

اور میری بندگی قبول کر لے اور میری کوشش کو قابل شکر و کامیاب بنا اور میرا گناہ بخش دے اور

لَقِّنِی مِنْکَ نَضْرَۃً وَّسُرُوْرًا وَّصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ ۵

مجھ تک اپنی طرف سے چہرے کی بحالی اور دل کی مسرت پہونچادے اللہ رحمت نازل کرے محمد و آل محمد پر

جناب سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام کی مشہور و معروف دعا جسے آپ نماز شب کے بعد پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمُلْکِ

شروع کرتا ہوں میں نام سے خدائے رحمٰن و رحیم کے اے اللہ اے صاحب اس ملک کے

الْمُتَأَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ وَالسُّلْطَانِ الْمُمْتَنِعِ بِغَیْرِ جُنُوْدٍ وَّلَا

جو پائندار ہے بقا اور حکومت کے ساتھ اور محفوظ ہے بغیر کسی لشکر اور

اَعْوَانٍ وَّالْعِزِّ الْبَاقِی عَلٰی مَرِّ الدُّھُوْرِ وَخَوَالِی الْاَعْوَامِ وَمَوَاضِی

مددگار کے اور صاحب اس سلطنت کے جو رہنے والی ہے ہمیشہ ہمیشہ اور گذرنے پر

الْاَزْمَانِ وَالْاَیَّامِ، عَزَّ سُلْطَانُكَ عِزًّا لَاحَدَّ لَهٗ

زمانوں اور دنوں کے غالب ہے حکومت تیری ایسے غلبہ کے ساتھ جسکی نہ ابتدا کی

بِاَوَّلِیَّتِهٖ، وَلَا مُنْتَهٰی لَهٗ بِاٰخِرِیَّتِهٖ، وَاسْتَعْلٰی مُلْكُكَ

کوئی حد ہے اور نہ انتہا کی کوئی حد ہے اور تیری حکومت اتنی

عُلُوًّا سَقَطَتِ الْاَشْیَآءُ دُوْنَ بُلُوْغِ اَمَدِهٖ، وَلَا یَبْلُغُ

بلند ہے کہ کل چیزیں اس تک پہونچنے سے گر گئیں اور تیرے وصف

اَدْنٰی مَا اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ مِنْ ذٰلِكَ اَقْصٰی نَعْتِ

کے ادنیٰ درجہ تک بھی نہیں پہونچتی انتہائی تعریف

النَّاعِتِیْنَ، ضَلَّتْ فِیْكَ الصِّفَاتُ، وَتَفَسَّخَتْ دُوْنَكَ

تعریف کرنیوالوں کی پست ہو گئیں تیرے مقابل میں صفتیں اور بیکار ہو گئیں تیرے

النُّعُوْتُ، وَحَارَتْ فِیْ كِبْرِیَآئِكَ لَطَآئِفُ الْاَوْهَامِ،

مقابل میں تعریفیں اور حیران ہو گئیں تیری عظمت کے جاننے سے بہت باریک فکریں

كَذٰلِكَ، اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَلْاَوَّلُ فِيْ

ایسا ہی ہے تو تو ہی خدا ہے کوئی معبود نہیں سوا تیرے کہ تو ہی اپنی اولیت میں

اَوَّلِيَّتِكَ، وَعَلٰى ذٰلِكَ اَنْتَ دَائِمٌ لَا تَزُوْلُ، وَاَنَا

پہلے ہے اور تو ہمیشہ اس قدامت پر باقی ہے جو زائل نہو گی اور میں

الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ عَمَلًا، الْجَسِيْمُ اَمَلًا، خَرَجَتْ

وہ بندہ ہوں جسکا عمل بہت کمزور اور امید بہت قوی ہے میرے ہاتھ سے

مِنْ يَدِيْ اَسْبَابُ الْوُصُلَاتِ اِلَّا وُصْلَةُ رَحْمَتِكَ

تجھ تک پہونچنے کے کل اسباب نکل گئے سوا تیری رحمت کے ذریعہ کے

وَتَقَطَّعَتْ عَنِّيْ عِصَمُ الْاٰمَالِ اِلَّا مَا اَنَا مُعْتَصِمٌ بِهٖ

اور میرے بچاؤ کے کل وسیلے امیدوں کے قطع ہو چکے مگر یہ کہ میں اپنی امید کا ذریعہ تیرے

مِنْ عَفْوِكَ، قَلَّ عِنْدِيْ مَا اَعْتَدُّ بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ

عفو کو بناؤں کم ہیں وہ چیزیں جنکو میں تیری اطاعت میں گنوں

وَكَثُرَ عَلَىٰ مَا اَبُوْءُ بِهٖ مِنْ مَعْصِيَتِكَ، وَلَنْ يَضِيْقَ

اور زیادہ ہیں وہ برائیاں جنکے سبب میں تجھسے دور ہوگیا ہوں اور تجھپر ہرگز دشوار نہیں

عَلَيْكَ عَفْوٌ عَنْ عَبْدِكَ وَاِنْ اَسَآءَ فَاعْفُ

اپنے بندے سے درگذر کرنا اگرچہ وہ برائی کرے لہذا میرے گناہوں سے

عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَشْرَفَ عَلٰى خَفَايَا الْاَعْمَالِ

درگذر پروردگارا میرے پوشیدہ کاموں پر تیرا علم محیط ہے

عِلْمُكَ، وَانْكَشَفَ كُلُّ مَسْتُوْرٍ دُوْنَ خُبْرِكَ، وَلَا

اور تیری اطلاع کے نزدیک ہر مخفی امر ظاہر ہے اور تجھ سے

تَنْطَوِيْ عَنْكَ دَقَائِقُ الْاُمُوْرِ، وَلَا تَعْزُبُ عَنْكَ

ذرا ذرا سی باتیں بھی پوشیدہ نہیں ہیں اور تجھ سے

غَيِّبَاتُ السَّرَائِرِ، وَقَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيَّ عَدُوُّكَ الَّذِي

راز ہائے دل بھی مخفی نہیں اور یقیناً مجھپر غالب آگیا تیرا وہ دشمن جنے

اِسْتَنْظَرُوكَ فَاَنْظَرْتَهٗ، وَاسْتَمْهَلَكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

تجھسے مہلت چاہی اور تونے مہلت دیدی اور دیر چاہی قیامت تک کی

لِاِضْلَالِيْ فَاَمْهَلْتَهٗ، فَاَوْقَعَنِيْ وَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ

میری گمراہی کو پس تونے چھوڑ دیا اور اس نے مجھے مبتلائے گناہ کردیا اور اب میں تیری طرف بھاگ کے آیا ہوں

مِنْ صَغَائِرِ ذُنُوْبٍ مُّوْبِقَةٍ، وَكَبَائِرِ اَعْمَالٍ مُّرْدِيَةٍ

اپنے گناہان صغیرہ سے اور گناہان کبیرہ سے جو برباد کرنے والے ہیں

حَتّٰى اِذَا قَارَفْتُ مَعْصِيَتَكَ، وَاسْتَوْجَبْتُ بِسُوْءِ

یہانتک کہ جب میں گناہ کر چکا اور اپنی بڑی کوشش سے

سَعْيِيْ سَخَطَكَ، فَتَلَ عَنِّيْ عِذَارَ غَدْرِهٖ، وَتَلَقَّانِيْ

عذاب کا مستحق ٹھہر چکا تو شیطان نے اپنی بیوفائی کی باگ موڑی اور اپنے

بِكَلِمَاتِ كُفْرِهٖ، وَتَوَلَّى الْبَرَاءَةَ مِنِّيْ وَاَدْبَرَ مُوَلِّيًا

کفر کے کلمے سکھائے اور مجھ سے بیزاری چاہی اور پیٹھ پھیر کر میرے پاس سے ہٹ گیا

(قارفت) میں نے تیرا گناہ کیا۔

عَنِّیْ فَاَصْحَرَنِیْ لِغَضَبِکَ فَرِیْدًا وَاَخْرَجَنِیْ اِلٰی فِنَاءِ

اور مجھکو صحرائے گمراہی میں تیرے غضب کیلئے اکیلا سرگرداں کر دیا اور تیرے احاطۂ عذاب

نِقْمَتِکَ طَرِیْدًا لَا شَفِیْعَ یَشْفَعُ لِیْ اِلَیْکَ وَلَا خَفِیْرَ

کی طرف نکالدیا نہ تو میرا کوئی سفارشی ہے جو تجھسے سفارش کرے اور نہ کوئی

یُؤْمِنُنِیْ عَلَیْکَ وَلَا حِصْنَ یَحْجُبُنِیْ عَنْکَ وَلَا مَلَاذَ

کفیل ہے جو تجھسے بچالے اور نہ کوئی قلعہ ہے جو تجھ سے چھپالے اور نہ کوئی پناہ دینے والا

اَلْجَاُ اِلَیْهِ مِنْکَ فَهٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِکَ وَمَحَلُّ

ہے جسکے پاس تجھسے پناہ لوں لہذا یہ دمیرا ندامت سے اسطرح کھڑے ہونا محل تجھسے پناہ مانگنے والے

الْمُعْتَرِفِ لَکَ فَلَا یَضِیْقَنَّ عَنِّیْ فَضْلُکَ وَلَا یَقْصُرَنَّ

اور خطا کے اقرار کرنے والے کا ہے بس مجھسے تیری نیکی کم نہو اور تیری بخشش

دُوْنِیْ عَفْوُکَ وَلَا اَکُنْ اَخْیَبَ عِبَادِکَ التَّآئِبِیْنَ

میرے باب میں نہ گھٹے اور میں بندگان تائبین سے زیادہ گھاٹے میں نہ رہوں

* * *

وَلَا اَقْنَطُ وُفُوْدَكَ الْاٰمِلِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ خَيْرُ

اور امیدوارونکے گروہ مین زیادہ مایوس نہ ہون اور مجھے بخشدے کہ تو بہتر

الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَنِيْ فَتَرَكْتُ وَنَهَيْتَنِيْ فَرَكِبْتُ

بخشنے والا ہے پروردگارا جبکا تونے حکم دیا مینے اُسے چھوڑ دیا اور جس سے منع کیا

وَسَوَّلَ لِيَ الْخَطَاءَ خَاطِرُ السُّوْءِ فَفَرَّطْتُ وَلَا اَسْتَشْهِدُ

اور خیال بد نے گناہ کرنے کا مجھے دھوکا دیا پس مین نے تقصیر کی اور نہ مین دنکے

عَلٰى صِيَامِيْ نَهَارًا وَلَا اَسْتَجِيْرُ بِتَهَجُّدِيْ لَيْلًا وَلَا تُثْنِيْ

روزے کا گواہ رکھتا ہون اور نہ نماز شب کو ذریعہ پناہ کا سمجھتا ہون اور نہ کوئی

عَلَيَّ بِاِحْيَائِهَا سُنَّةٌ حَاشٰى فُرُوْضِكَ الَّتِيْ مَنْ ضَيَّعَهَا

صحیح طریقہ انکے بجالانے پر میری تعریف کا جوہر کہاں تیرے وہ واجبات کہ جنے انکو ضائع کیا

هَلَكَ وَلَسْتُ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَضْلِ نَافِلَةٍ مَعَ كَثِيْرِ

وہ ہلاک ہوا اور مین تجھ سے کسی مستحب کی فضیلت کیوجہ سے توسل نہین کرتا ان بہت سی غفلتونکے ساتھ

مَا اَغْفَلْتُ مِنْ وَظَائِفِ فُرُوْضِكَ وَتَعَدَّيْتُ عَنْ

جو تیرے مقررہ واجب فریضوں کی ہیں اور تیری مقررہ

مَقَامَاتِ حُدُوْدِكَ اِلٰى حُرُمَاتٍ اِنْتَهَكْتُهَا وَكَبَائِرِ

حدوں سے گذر کر اُن حرام کاموں کی طرف بڑھ گیا جنکا پردہ میں نے فاش کر دیا اور اُن بڑا گناہ

ذُنُوْبٍ اِجْتَرَحْتُهَا كَانَتْ عَافِيَتُكَ لِيْ مِنْ فَضَائِحِهَا

کبیرہ کو عمل میں لایا کہ تیری عافیت میرے لیے جنکی رسوائیوں سے

سِتْرًا وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اسْتَحْيٰى لِنَفْسِهِ مِنْكَ وَسَخِطَ

پردہ دار تھی اور یہ مقام اُسکا ہے جو نفس تجھ سے شرمندہ ہوا اور اپنے نفس سے

عَلَيْهَا وَرَضِيَ عَنْكَ فَتَلَقَّاكَ بِنَفْسٍ خَاشِعَةٍ وَرَقَبَةٍ

سنز جر ہوا اور تجھ سے راضی ہوا پس تجھ سے ذلت نفس اور جھکی ہوئی۔

خَاضِعَةٍ وَظَهْرٍ مُثْقَلٍ مِنَ الْخَطَايَا وَاقِفًا بَيْنَ

گردن اور گناہوں کی لدی ہوئی پیٹھ کے ساتھ ملا جبکہ وہ تجھ سے امید

الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَاَنْتَ اَوْلٰى

اور تیرے خوف کی حالت میں ہے اور تو بہترین

مَنْ رَجَاهُ وَاَحَقُّ مَنْ خَشِيَهُ وَاتَّقَاهُ

شخص ہے جس سے امید کیجائے اور زیادہ سزاوار ہے جس سے ڈرا اور بچ گیا

فَاَعْطِنِيْ يَا رَبِّ مَا رَجَوْتُ وَاٰمِنِّيْ مَا حَذِرْتُ وَ

پس پروردگارا جسکا میں امیدوار ہوں وہ دیدے اور جس سے ڈرتا ہوں اُس سے حفاظت کر اور

عُدْ عَلَيَّ بِعَائِدَةِ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَكْرَمُ الْمَسْئُوْلِيْنَ

میرے لیے اپنی رحمت مہیا کردے یقیناً تو لائق سوال لوگوں سے زیادہ کریم ہے

اَللّٰهُمَّ وَاِذْ سَتَرْتَنِيْ بِعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْتَنِيْ بِفَضْلِكَ

خدایا اور جبکہ تو نے اپنی درگذر سے میری پردہ پوشی کی اور اپنے فضل سے

فِيْ دَارِ الْفَنَاءِ بِحَضْرَةِ الْاَكْفَاءِ فَاَجِرْنِيْ مِنْ فَضِيْحَاتِ

دنیا کے ہمچشموں کے سامنے میرا عیب ڈھانک دیا تو مجھے آخرت کی رسوائیوں سے

دَارِ الْبَقَآءِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْاَشْهَادِ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

اون دیکھنے کے موقعوں پر جہاں پر ملائکہ مقربین

الْمُقَرَّبِيْنَ وَالرُّسُلِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ

اور انبیا بزرگ اور شہدا و صلحا موجود ہونگے

مِنْ جَارٍ كُنْتُ اُكَاتِمُهٗ سَيِّاٰتِيْ وَمِنْ ذِيْ رَحِمٍ

بچا لینا اُس ہمسایہ سے جس سے میں اپنے گناہ چھپا تا تھا اور اُس عزیز سے

كُنْتُ اَحْتَشِمُ مِنْهُ فِيْ سَرِيْرَاتِيْ لَمْ اَثِقْ بِهِمْ رَبِّ

جس سے میں اپنے مخفی امور میں شرم کرتا تھا میں نے اپنے پردہ پوشی کا اُن پر

فِي السَّتْرِ عَلَيَّ وَوَثِقْتُ بِكَ يَارَبِّ فِي الْمَغْفِرَةِ لِيْ وَ

بھروسا نہیں کیا اور تجھپر اپنی مغفرت کے باب میں مجھے بھروسا ہے اور

اَنْتَ اَوْلٰى مَنْ وُثِقَ بِهٖ وَاَعْطٰى مَنْ رُغِبَ اِلَيْهِ

تو سب ارباب وثوق سے بہتر ہے اور اہل رغبت میں سے سخی تر ہے

وَاَرْؤَفُ مَنِ اسْتُرْحِمَ فَارْحَمْنِیْ اَللّٰھُمَّ وَاَنْتَ

اور رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ مہربان ہے پس مجھپر رحم کر بار الٰہا تونے ہی

حَدَرْتَنِیْ مَآءً مَّھِیْنًا مِّنْ صُلْبٍ مُّتَضَآئِقِ الْعِظَامِ

مجھے اُتارا ذلیل پانی بناکر ایسے صلب جسکی ہڈیاں تنگ ہیں

حَرَجِ الْمَسَالِكِ اِلٰی رَحِمٍ ضَیِّقَةٍ سَتَرْتَھَا بِالْحُجُبِ

اور راستے تنگ ہیں اور رحم تنگ کی طرف جسکو تونے پردونسے چھپا رکھا ہے

تُصَرِّفُنِیْ حَالًا عَنْ حَالٍ حَتّٰی انْتَھَیْتَ بِیْ اِلٰی تَمَامِ

اور مجھے ایک حال سے دوسری حالت کیطرف پلٹتا رہا یہانتک کہ میری صورت کامل تک پہونچا دیا

الصُّوْرَةِ وَاَثْبَتَّ فِیَّ الْجَوَارِحَ كَمَا نَعَتَّ فِیْ كِتَابِكَ

اور میرے ہاتھ پاؤں قرار دیے جسطرح کہ اپنی کتاب قرآن میں فرمایا ہے

نُطْفَةً ثُمَّ عَلَقَةً ثُمَّ مُضْغَةً ثُمَّ عِظَامًا ثُمَّ كَسَوْتَ

کہ پانی تھا پھر لختہ بنایا پھر گوشت کا لوتھڑا ہوا پھر ہڈیاں بنیں پھر تونے ہڈیوں کو

الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَأْتَنِیْ خَلْقًا اٰخَرَ كَمَا شِئْتَ حَتّٰی

گوشت سے چھپایا پھر تونے مجھے ایک اور ہی چیز کر دیا جسطرح تونے چاہا یہانتک

اِذَا احْتَجْتُ اِلٰی رِزْقِكَ وَلَمْ اَسْتَغْنِ عَنْ غِیَاثِ

کہ جب میں تیرے رزق کا محتاج ہوا اور تیری پناہ کرم سے بے پروا نہ رہ سکا

فَضْلِكَ جَعَلْتَ لِیْ قُوْتًا مِنْ فَضْلِ طَعَامٍ وَشَرَابٍ

تو میرے لیے تونے قوت اس اچھے کھانے اور پینے سے

اَجْرَیْتَهٗ لِاَمَتِكَ الَّتِیْ اَسْكَنْتَنِیْ جَوْفَهَا وَاَوْدَعْتَنِیْ

بنایا جو تونے اپنی کنیز کیلیے جاری کیا تھا جسکے شکم میں مجھے رکھا تھا اور جسکے رحم

قَرَارَ رَحِمِهَا وَلَوْ تَكِلُنِیْ یَا رَبِّ فِیْ تِلْكَ الْحَالَاتِ اِلٰی

کے اندر مجھے امانت کیا تھا اور اگر تو اے پروردگار اُن حالات میں میری قوت پر چھوڑ دیتا

حَوْلِیْ اَوْ تَضْطَرُّنِیْ اِلٰی قُوَّتِیْ لَكَانَ الْحَوْلُ عَنِّیْ مُعْتَزِلًا

اور مجھکو میری ہی قوت تک مجبور کر دیتا تو یقینا میری قوت بیکار

وَلَكَانَتِ الْقُوَّةُ مِنِّي بَعِيدَةً فَغَذَوْتَنِي بِفَضْلِكَ

اور میری طاقت دور ہو جاتی لہذا تو نے مجھے اپنے فضل سے

غِذَاءَ الْبِرِّ اللَّطِيفِ تَفْعَلُ ذٰلِكَ بِي تَطَوُّلاً عَلَيَّ اِلٰى

غذاے پاکیزہ و لطیف مرحمت کی یہ سب سلوک میرے ساتھ اپنے کرم سے آخرت

غَايَتِي هٰذِهِ لَا اَعْدَمُ بِرَّكَ وَلَا تُبْطِي بِي حُسْنُ

سے اسوقت تک کرتا رہا یہ تیرا احسان اور تیرا یہ حسن عمل

صَنِيعِكَ وَلَا تَتَاَكَّدُ مَعَ ذٰلِكَ ثِقَتِي فَاَتَفَرَّغَ لِمَا هُوَ

دیر نہ کرتا تھا اور باوصف اسکے بھی میرا اطمینان مضبوط نہوا تا میں اُس کام کیلیے فراغت پاتا

اَحْظٰى لِي عِنْدَكَ قَدْ مَلَكَ الشَّيْطَانُ عِنَانِي فِي سُوْءِ

جو میرے لیے تیرے نزدیک زیادہ مفید ہے اور شیطان اس بدگمانی

الظَّنِّ وَضَعْفِ الْيَقِينِ فَاَنَا اَشْكُو سُوْءَ مُجَاوَرَتِهِ

اور یقین کی کمزوری میں میری باگ ڈور قابو پا گیا بس میں اُسکے برے ساتھ

فِیْ وَطَاعَۃِ نَفْسِیْ لَہٗ وَاسْتَعْصِمُكَ مِنْ مَلَكَتِہٖ وَ

اور اپنے نفس کے اسکا فرمانبردار ہونیکی شکایت کرتا ہوں اور تیرے سبب سے اسکی حکومت سے بچنا چاہتا ہوں

اَتَضَرَّعُ اِلَیْكَ فِیْ اَنْ تُسَهِّلَ اِلٰی رِزْقِیْ سَبِیْلًا فَلَكَ

اور تجھسے عاجزی کرتا ہوں کہ تو میری روزی کے راستے سہل کردے پس تیرے لیے

الْحَمْدُ عَلٰی اِبْتِدَآئِكَ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ وَاِلْهَامِكَ الشُّكْرَ

تعریف ہے کہ تونے شروع سے بڑی بڑی نعمتیں دیں اور اپنے احسان و انعام پر شکر کرنے

عَلَی الْاِحْسَانِ وَالْاِنْعَامِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَهِّلْ

کو دل میں ڈالا پس رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور مجھپر اپنا رزق

عَلَیَّ رِزْقِیْ وَاَنْ تُقَنِّعَنِیْ بِتَقْدِیْرِكَ لِیْ وَاَنْ تُرْضِیَنِیْ

آسان کردے اور مجھکو اپنے مقررہ روزی پر قناعت دیدے اور مجھکو میرے اس حصہ پر

بِحِصَّتِیْ فِیْمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاَنْ تَجْعَلَ مَا ذَهَبَ مِنْ

جو تونے دیا ہے راضی کردے اور جو میرے جسم اور میری زندگی میں سے گذرا

جِسْمِیْ وَعُمُرِیْ فِیْ سَبِیْلِ طَاعَتِكَ اِنَّكَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ

اُسے اپنی اطاعت کی راہ مین قرار دے تو یقینا روزی دینے والون سے بہتر ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ نَارٍ تَغَلَّظْتَ بِهَا عَلٰی مَنْ

پروردگارا مین تجھسے اُس آگ سے پناہ مانگتا ہون جسکو تونے اپنے نافرمانون پر

عَصَاكَ وَتَوَعَّدْتَ بِهَا مَنْ صَدَفَ عَنْ رِضَاكَ

شدید کردیا ہے اور ڈرایا ہے اُس آگ سے اُسکو جو تیری خوشنودی سے پھر گیا ہے

وَمِنْ نَارٍ نُوْرُهَا ظُلْمَةٌ وَهَیِّنُهَا اَلِیْمٌ وَبَعِیْدُهَا قَرِیْبٌ

اور اُس آگ سے جسکی روشنی اندھیری ہے اور جسکی خفیف بھی سخت تکلیف دہ ہے اور جسکی دوری بھی نزدیکی ہے

وَمِنْ نَارٍ یَاْكُلُ بَعْضُهَا بَعْضٌ وَیَصُوْلُ بَعْضُهَا عَلٰی

اور اس آگ سے جس سے ایک دوسرے کو کھا لیتی ہے اور ایک دوسرے پر حملہ کرتی ہے

بَعْضٍ وَمِنْ نَارٍ تَذَرُ الْعِظَامَ رَمِیْمًا وَتَسْقِیْ اَهْلَهَا

اور اس آگ سے جو ہڈیونکو بوسیدہ کرکے چھوڑتی ہے اور اپنے رہنے والون کو

حِيْمًا وَمِنْ نَارٍ لَا تُبْقِيْ عَلٰى مَنْ تَضَرَّعَ اِلَيْهَا وَلَا تَرْحَمُ

اٰب گرم پلاتی ہو اور اُس آگ سے جو اپنے عاجزی کرنیوالیکو بھی باقی نہیں رکھتی اور اپنے سے

مَنِ اسْتَعْطَفَهَا وَلَا تَقْدِرُ عَلَى التَّخْفِيْفِ عَمَّنْ خَشَعَ

مہربانی چاہنے والے پر رحم نہیں کرتی اور نہ اُس شخص پر تخفیف پر قادر ہی جو اس سے جھکے

لَهَا وَاسْتَسْلَمَ اِلَيْهَا تَلْقٰى سُكَّانَهَا بِاَحَرِّ مَا لَدَيْهَا مِنْ

اور اُسکی اطاعت کرنیوالا ہے وہ اپنے رہنے والونسے نہایت گرم تکلیف دینے والی

اَلِيْمِ النَّكَالِ وَشَدِيْدِ الْوَبَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور سخت بال سے جو اُسکے پاس ہی ملیگی اور پناہ مانگتا ہوں میں اُسکے عذاب

عَقَارِبِهَا الْفَاغِرَةِ اَفْوَاهَهَا وَحَيَّاتِهَا الصَّالِقَةِ بِاَنْيَابِهَا

بچھوؤں سے جو منھ کھولے ہوئے ہیں اور سانپونسے جو اپنے دانتونسے کاٹتے ہیں

وَشَرَابِهَا الَّذِيْ يُقَطِّعُ اَمْعَاءَ وَاَفْئِدَةَ سُكَّانِهَا

اور اُسکے اُس پانی سے جو آنتونکو اور دلونکو رہنے والونکے کاٹ ڈالیگا

وَيَنْزِعُ قُلُوبَهُمْ وَاسْتَهْدِيكَ لِمَا بَاعَدَ مِنْهَا

اور انکے دلوں کو نکال لیگا اور میں تجھ سے اس امر کی ہدایت چاہتا ہوں جو اُس آگ سے دور کرے

فَأَخِّرْنِيهَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَجِرْنِي مِنْهَا

اور مجھے ہٹا دے، خدایا رحمت بھیج محمد و آل محمد پر اور مجھے اس آگ سے بچا دے

بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ وَاَقِلْنِي عَثَرَاتِي بِحُسْنِ اِقَالَتِكَ

اپنی زیادتی رحمت سے اور میری لغزش اپنی اچھی معافی سے دور کردے

وَلَا تَخْذُلْنِي يَا خَيْرَ الْمُجِيرِيْنَ اِنَّكَ تَقِي الْكَرِيْهَةَ وَتُعْطِي

اور مجھے ذلیل نہ کر اے اچھی پناہ دینے والے یقیناً تو ہی برائی سے بچاتا ہے اور نیکی

الْحَسَنَةَ وَتَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دیتا ہے اور جو تو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اِذَا ذُكِرَ الْاَبْرَارُ وَصَلِّ عَلٰى

خدایا رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر جبکہ نیکوں کا ذکر کیا جائے اور رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ مَا اخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ صَلٰوةً لَا يَنْقَطِعُ

محمد وآل محمد پر جبتک رات دن آتے جاتے رہیں ایسی رحمت جسکی

مَدَدُهَا وَلَا يُحْصٰى عَدَدُهَا صَلٰوةً تَشْحَنُ الْهَوَاءَ وَتَمْلَأُ

وسعت نہیں گھٹی اور جسکا شمار نہیں ہو سکتا ایسی رحمت جو فضائے عالم بھرے اور زمین

الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ حَتّٰى يَرْضٰى وَصَلَّى اللّٰهُ

وآسمان کو پر کرے اللہ اسپر رحمت بھیجے یہانتک کہ خوش ہو جائے اور اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِہٖ بَعْدَ الرِّضَا صَلٰوةً لَا حَدَّ لَهٗ وَلَا مُنْتَهٰى يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اُسکی آل پر بعد خوش ہونیکے ایسی رحمت بھیجے جسکی نہ کوئی حد ہو اور نہ انتہا اے سب رحم کرنیوالوں سے بڑے

دعائے جلیل کبیر جسے جناب امام محمد باقر علیہ سلام

اللہ القدیر بعد نماز شب کے پڑھا کرتے تھے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

نہیں کوئی معبود مگر معبود برحق جو یکتا ہے کوئی اُسکا شریک نہیں اُسکی حکومت ہے اور

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ

اُسیکے لیے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مردہ کرتا ہے اور مارتا اور جلاتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ ہے

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کبھی فنا نہیں اُسیکے اختیار میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

خدایا تیرے ہی لیے حمد ہے اے پروردگار تو رونق آسمان

وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قِوَامُ السَّمٰوٰتِ

و زمین ہے پس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تو سبب بقائے آسمان

وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ جَمَالُ السَّمٰوٰتِ

و زمین ہے پس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تو ہی سبب حسن سموات

وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

و ارض ہے پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے رب اور تو ہی خالق سموات

وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ زَيْنُ السَّمٰوَاتِ

وارض ہی بس تیرے ہی لیے حمد ہے اور تو ہی زینت سموات

وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

وارض ہو بس تیرے ہی لیے حمد ہو اور تو ہی فریاد رس بلکنے والونکا ہے

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ

بس تیرے ہی واسطے حمد ہو اور تو ہی پناہ دینے والا پناہ طلبونکا ہو پس تیرے ہی لیے حمد ہے

وَاَنْتَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور تو ہی قبول کرنیوالا مجبورونکی دعا کا ہو پس تیرے ہی لیے حمد ہے

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ بِكَ

اور تو ہی سب سے بڑا رحم کرنیوالا ہو بس تیرے ہی لیے حمد ہو خدایا تجھ سے

تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ وَبِكَ يَا اِلٰهِيْ اُنْزِلَتْ

کل حاجتیں عرض کیجاتی ہیں بس تیرے ہی لیے حمد ہو اور تجھی سے اے پروردگار اس رات

حَوَائِجِي اللَّيْلَةَ فَاقْضِهَا لِي يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ السَّائِلِينَ

مین جنہین ہی بیان کی ہین لہذا میرے لیے انکو پورا کردے اے برلانیوالے محتاجونکی حاجت کے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ

پروردگارا تو حق ہے اور تیرا قول حق ہے اور تیرا وعدہ سچ ہے

وَاَنْتَ مَلِيكُ الْحَقِّ اَشْهَدُ اَنَّ لِقَاءَكَ حَقٌّ وَاَنَّ

اور تو حکم کرنیوالا حق کے ساتھ ہے مین گواہی دیتا ہون کہ تیری ملاقات یقیناً (موت) حق ہے اور یقیناً

الْجَنَّةَ حَقٌّ وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

جنت حق ہے اور نار جہنم حق ہے اور یقیناً قیامت آنیوالی ہے

لَا رَيْبَ فِيهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ

جسمین کوئی شک نہین اور یقیناً تو ہر مردہ کو زندہ کریگا اے معبود

لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ

تیری ہی طاعت قبول کی اور تیرے ہی ساتھ ایمان لایا اور تجھی پر بھروسا کیا مینے اور تیری ہی

خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ يَارَبِّ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ

دلیل سے مین دشمنوں سے جھگڑا اور تیری ہی طرف سے اے مالک مین نے انصاف چاہا لهذا میرے کل گناہ بخشدے

مَاقَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

جو پہلے کیے اور جو بعد مین کیے اور جو چھپا کر کیے اور جو ظاہر بظاہر کیے

اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۵

تو ہمیشہ حاکم دائم ہے کوئی معبود نہیں سوا تیرے

(کتاب مختصر المصباح للکفعمی)

دعاے حزین منقول از اوراد المومنین) اس دعا کو بعد نماز وتر کے پڑھے اگر وقت وسعت رکھتا ہو

اُنَاجِيْكَ يَامَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَآئِيْ

تجھسے مناجات کرتا ہون اے موجود ہر مکان کے امیدوار ہون کہ تو میری آواز سن لے گا

فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَقَلَّ حَیَاۤتِیْ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ

کیونکہ یقیناً میرا گناہ بہت بڑا ہے اور میری حیا کم ہو گئی مالک میرے ای مالک میرے

اَیَّ الْاَھْوَالِ اَتَذَکَّرُوْ اَیُّھَا اَنْسٰی وَلَوْ لَمْ یَکُنْ

کن کن ڈروں کو یاد رکھوں اور کن کو بھول جاؤں حالانکہ اگر بجز موت کے کوئی ڈر

اِلَّا الْمَوْتُ لَکَفٰی وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَدْھٰی

نہ ہوتا تو بھی ایک خوف کافی تھا اور موت کے بعد کا خوف تو بہت ہی بڑا اور بہت ہی شدید ہے

مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ حَتّٰی مَتٰی وَاِلٰی مَتٰی اَقُوْلُ

مالک میرے اے مالک میرے کب سے کب تک کہے جاؤں کہ

لَکَ الْعُتْبٰی مَرَّۃً بَعْدَ اُخْرٰی ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِیْ

تیری رضا چاہتا ہوں بار بار پھر کہوں پھر اسکے بعد بھی میرے پاس

صِدْقًا وَّلَا وَفَاءً فَیَا غَوْثَاہُ ثُمَّ وَاغَوْثَاہُ بِکَ

سچائی اور اس اقرار پر وفا نہ پا دے پس پناہ ہے اور پناہ ہے تجھ سے

يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِيْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ

ای معبود اُس خواہش نفس سے جو مجھپر غالب آگئی اور اُس دشمن سے جو مجھپر

اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ وَمِنْ

حملہ آور ہوا اور دنیا سے جو میرے لیے آراستہ ہوئی اور نفس سے

نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَارَحِمَ رَبِّيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَاهُ

سے جو سرکشی کرنیوالا ہر بدی کے ساتھ لیکن یہ کہ میرے رب نے مجھپر رحم کیا مالک ہی مالک

اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ

اگر تونے کسی مجھ ایسے پر رحم کیا ہی تو مجھپر بھی رحم کر اور اگر مجھ ایسے کی توبہ قبول کرلی ہے

مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِيْ يَا مَنْ

تو مجھ سے بھی قبول کرلے ای قبول کرنیوالے صبح کی دعا کے مجھ سے قبول کرلے ای وہ ذات

لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُغَذِّيْنِيْ بِالنِّعَمِ

جس سے میں ہمیشہ نیکی ہی کو جانتا ہوں اور وہ ذات جو مجھے نعمتیں غذا میں

صَبَاحًا وَمَسَاءً اِرْحَمْنِي يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْدًا شَاخِصًا

صبح وشام دیتا ہے مجھپر اُسدن رحم کرنا جب مین تیرے پاس تنہا آؤنگا تیری ہی طرف

اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُقَلِّدًا عَمَلِيْ قَدْ تَبَرَّأَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ

نظر جمائے ہوے اپنے عمل گلے مین ڈالے ہوے اُسوقت کہ جب تمام مخلوق مجھسے بیزار ہوگی

مِنِّيْ نَعَمْ وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَمَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ

یہانتک کہ باپ اور ماں بھی اور جس جس کیلیے میری دنیا مین کد و کوشش تھی

فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَّرْحَمُنِيْ وَمَنْ يُّؤْنِسُ فِي

پس (اُسدن) اگر تو رحم نہ کریگا تو کون مجھپر رحم کریگا اور کون قبر مین میرا مونس

الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ وَمَنْ يُّنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ

تنہائی ہوگا اور کون میری زبان گویا کریگا جسوقت مین اپنے عمل کے ساتھ ہونگا

وَسَاَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ

اور تو مجھسے باز پرس اُس امر کی کریگا جسکو تو مجھسے زیادہ جانتا ہے پس اگر مین اپنے عمل کا اقرار کرونگا

فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ

تو تیرے عدل سے مفر کہاں ہے اور اگر میں انکار کرونگا تو

قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ

تو کہیگا کہ کیا میں تیرے عمل دیکھتا نہ تھا پس بخشدے اور درگذر کر

يَا رَبِّ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ عَفْوَكَ

اے پروردگار اے مالک لباس جہنم پہننے سے قبل بخشدے

عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى

بخشدے اے مالک قبل اسکے کہ ہاتھ گردنوں کی طرف

الْاَعْنَاقِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ ٥

باندھے جائیں اے بڑے رحم کرنے والے اور اے بڑے بخشنے والے

دعاے استغفار کبیر از جناب امیر المومنین علیہ السلام

بعد نماز نافلۂ صبح (از زاد المومنین) کہ جسے مصباح کفعمی سے

نقل کیا ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ

پروردگارا تونے کہا ہے اپنی کتاب محکم (قرآن) مین جو نازل کی گئی ہے

عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَقَوْلُکَ

تیرے نبی مرسل پر رحمت خدا ہو اُسپر اور اُسکی آل پر اور قول تیرا

الْحَقُّ کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَھْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ ھُمْ

حق ہے کہ تھے وہ لوگ جو رات کے تھوڑے حصہ مین سوتے تھے اور سحر کے وقت

یَسْتَغْفِرُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

مغفرت طلب کرتے تھے اور مین تجھ سے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف رجوع کرتا ہون

وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ ثُمَّ اَفِیْضُوْا مِنْ حَیْثُ

اور تونے کہا ہے صاحب عظمت بزرگی ہے تو پھر نکل چلو تم جس طرح

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اور لوگ نکلے ہون اور طلب مغفرت کرو خدا سے یقینًا اللہ بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ

اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف رجوع کرتا ہون اور تونے کہا ہی اے صاحب عظمت

تَعَالَيْتَ الصَّابِرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ وَالْقَانِتِيْنَ وَ

(آل عمران ع)

و بزرگی کہ صبر کرنے والے اور سچے اور اطاعت کرنے والے اور

الْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

راہ خدا میں خرچ کرنیوالے اور آخر راتوں میں مغفرت طلب کرنیوالے اور میں تجھسے بخشش چاہتا ہون

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَالَّذِيْنَ

(ع)

اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہا ہی صاحب عظمت و بزرگی ہی تو اور وہ لوگ

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ

کہ جب انھون نے کوئی بدکام کیا یا اپنے نفسون پر ظلم کیا تو اسیوقت خدا کو یاد کیا

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اور اپنے گناہونکی مغفرت طلب کی اور کون بخشتا ہے گناہون کو

اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ وَاَنَا

سوا خدا کے اور پھر اُسپر جو کر چکے تھے اصرار نہین کیا جان بوجھ کے اور مین

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

تجھسے مغفرت چاہتا ہون ورتیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ

ع ۱۶ آل عمران

پس درگذر کرو اُنسے اور اُن کیلیے مغفرت چاہو اور کام مین اُنسے صلاح لو

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

پس جب تم کام کا ارادہ کرلو تو خدا پر توکل کرو یقینا خدا اپنے اوپر بھروسہ کرنیوالونکو

الْمُتَوَكِّلِيْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ

دوست رکھتا ہے اور مین تجھ سے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہا ہے

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوْكَ

صاحب عظمت و بزرگی ہو تو اور اگر وہ لوگ جس وقت کہ اُنھون نے اپنے نفسون پر ظلم کیا ہے ...

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا

اور خدا سے مغفرت طلب کرتے اور رسول بھی اُنکے لیے مغفرت چاہتے تو وہ لوگ

اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

خدا کو بڑا توبہ کرنیوالا اور بہت رحیم پاتے اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا

اور تونے کہا ہے صاحب برکت و بزرگی ہے تو اور جو شخص کوئی برا کام کرے

اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا

یا اپنے نفس پر ظلم کرے اُسکے بعد خدا سے مغفرت چاہے تو خدا کو بڑا بخشنے والا اور

رَّحِيْمًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ

رحیم پائیگا اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہوں و تیری طرف توبہ کرتا ہوں تو نے کہا ہے

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ

صاحب برکت بزرگی ہے تو پھر یہ لوگ کیوں نہیں توبہ کرتے او کیوں نہیں خدا سے مغفرت چاہتے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

حالانکہ خدا بڑا بخشنے والا اور رحیم ہے اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ

اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو اور ایسا نہیں ہے کہ خدا عذاب

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

کرے اُنپر جبکہ تم (رسول) انمیں موجود ہو اور نہیں ہے خدا اُنپر عذاب کرنے والا

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

جبکہ وہ مغفرت کے طلبگار رہیں اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ

اور تو نے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو تم مغفرت طلب کرو اُنکے واسطے یا نہ مغفرت کرو

لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

اُنکے لیے اگر ستر مرتبہ اُنکی مغفرت چاہو تو بھی ہرگز خدا اُن کو

لَهُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ

بخشے گا اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تونے کہا ہے صاحب برکت

وَتَعَالَيْتَ وَمَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ

و بزرگی ہے تو اور نہیں مناسب ہے نبی کے لیے اور نہ مومنوں کے لیے یہ کہ

يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُوْلِيْ قُرْبٰى مِنْ

مغفرت چاہیں مشرکوں کی اگرچہ مشرکین اُنکے عزیز بھی ہوں جبکہ

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ وَاَنَا

سب پر ظاہر ہو چکا کہ مشرکین اہل جہنم سے ہیں اور میں

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

تجھسے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تونے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو

مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ

نہ تھا مغفرت چاہنا ابراہیم کا اپنے باپ کیلیے لیکن اُس وعدہ کی بنا پر

مَوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

جو ابراہیم نے اپنے باپ سے کیا تھا اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف

اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا

توبہ کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو اور یہ کہ مغفرت طلب کرو

رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰى اَجَلٍ

اپنے رب سے پھر اسکی طرف رجوع کرو تو وہ متاع خوب سے تمکو مالا مال کر دیگا مرتے دم

مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

تک اور ہر صاحب بزرگی کو اسکی بزرگی کا صلہ دیگا اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاَنِ

اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے صاحب برکت اور بزرگی ہے تو اور یہ کہ

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ

مغفرت طلب کرو اپنے پروردگار سے پھر اسکی طرف رجوع کرو تو وہ برسائیگا پانی کو تمھاری

عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ

مزورت پر دہڑ رہتے سے اور تمھاری قوت پا اور قوت کو بڑھا ئے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ

اور مجرم ہو کر اس سے منہ نہ پھیر اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہون اور تیریطرف توبہ کرتا

إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ هُوَ أَنْشَأَكُمْ

ہون اور تو نے کہا ہے صاحب برکت و بزرگی ہے تو اس نے تم کو زمین سے

مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ

پیدا کیا اور تمکو اسمیں آباد کیا لہذا اس سے مغفرت چاہو پھر

تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ أَنَا أَسْتَغْفِرُكَ

اسی سے گناہوں کی توبہ کرو یقیناً میرا پروردگار قریب ہے سب کی سنتا اور قبول کرتا ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہون

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے صاحب برکت و بزرگی ہے تو

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّیْ رَحِيْمٌ

اور بخشش چاہو اپنے رب سے پھر اسکی طرف توبہ کرو بیشک میرا رب رحم کرنیوالا

وَّدُوْدٌ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ

اور محبت کرنیوالا ہے اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تونے کہا ہے

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ

صاحب برکت و بزرگی ہے تو اور معافی چاہ اپنے گناہ کی یقیناً

كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

تو ہی خطاوار تھی اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا

اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا اَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا

ہوں اور تونے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو اے ہمارے باپ ہمارے گناہوں کو

ذُنُوْبَنَا اِنَّا كُنَّا خَاطِئِيْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

بخشدو یقیناً ہم خطاکار تھے اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا

ع ھود

ع یوسف

ع یوسف

اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ

ہوں اور تو نے کہا ہے صاحب برکت و بزرگی ہے تو عنقریب تمہاری بخشش کی دعا کرونگا

رَبِّیْ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

اپنے رب سے بیشک وہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنیوالا ہے اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَمَا مَنَعَ

اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے صاحب برکت و بزرگی ہے تو اور کس چیز نے روکا ہے

النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَیَسْتَغْفِرُوْا

لوگوں کو ایمان لانے سے جبکہ انکے پاس ہدایت آچکی اور اپنے خدا سے بخشش کی دعا

رَبَّهُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ

کرنے سے اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ

صاحب برکت و بزرگی ہے تو کہا کہ سلام ہو تم پر

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّىْ اِنَّهٗ كَانَ بِىْ حَفِيًّا وَاَنَا

عنقریب میں تمہارے لیے اپنے پروردگار سے مغفرت کی دعا کرونگا کہ یقیناً وہ مجھپر بہت مہربان ہے اور میں

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ

تجھسے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تونے کہا ہے صاحب برکت و

تَعَالَيْتَ فَاْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ

بزرگی ہے تو پس اجازت دیدو انہیں سے جس شخص کو چاہو اور اُنکے لیے خدا سے مغفرت

اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

طلب کرو بیشک اللہ غفور و رحیم ہے اور میں تجھسے مغفرت چاہتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يٰقَوْمِ

اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تونے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو اے میری قوم

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ

کیوں تم جلدی کرتے ہو برائی کیطرف قبل اچھائی کے اور کیوں نہیں خدا سے بخشش کی دعا کرتے

❊

اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

ہو کہ تمپر رحم کیا جائے اور مین تجھسے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا

اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَظَنَّ دَاوٗدُ

ہون اور تونے کہا ہے صاحب برکت و بزرگی ہے تو اور داود سمجھے

اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ

کہ ہمنے اسکا امتحان لیا لہذا انھون نے اپنے رب سے بخشش چاہی اور سجدہ مین گر پڑے اور اودھر رجوع کی

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ

اور مین تجھ سے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہا ہے صاحب برکت

وَتَعَالَيْتَ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ

و بزرگی ہے تو جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہین اور جو اسکے گرد ہین

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہین اور اسپر ایمان رکھتے ہین اور مومنین کیلیے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ

بخشش کی مانگ کرتے ہیں اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور

قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

تو نے کہا ہے صاحب برکت بزرگی ہے تو پس صبر کرو اسلیے کہ خدا کا وعدہ

حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

سچ ہے اور اپنی امت کے گناہ کی معافی مانگو اور اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح صبح و شام

وَالْاِبْكَارِ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ

کیا کرو اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاسْتَقِيْمُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ

صاحب برکت بزرگی ہے تو تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے بخشش کی مانگو

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ

اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں اور تو نے کہا ہے صاحب برکت

وَتَعَالَيْتَ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ

وبزرگی ہر تو اور ملائکہ تسبیح کرتے ہین اپنے پروردگار کی حمد کی

يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ

بخشش چاہتے ہین ہر اہل زمین کی آگاہ ہو کہ بیشک خدا غفور و

الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ

رحیم ہر اور مین تجھسے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تو نے کہا ہر

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاعْلَمْ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

صاحب برکت و بزرگی ہر تو تو جان کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہین

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور اپنے اور ایماندار مردون اور ایماندار عورتون کے گناہونکی معافی مانگو

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

اور خدا تمھاری حرکت سکون سے واقف ہر اور مین تجھسے مغفرت چاہتا ہون

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سَيَقُوْلُ

اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہاہے صاحب کث بزرگی ہر تو شتاب وہ

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا

پیچھے رہجانے والے دیہاتی عرب کہین گے کہ ہمکو ہمارے مال واولاد نے ساتھت

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

باز رکھا اسلیے آپ ہماری مغفرت کی دعا کیجیے اور مین تجھسے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف تو

اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا

کرتاہون اور تونے کہاہی صاحب کث بزرگی ہر تو یہانتک کہ تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ

خداپر جو یکتا ہر مگر ابراہیم کا کہنا اپنے باپ سے کہ مین آپکی مغفرت ضرور

لَكَ وَمَا اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ

طلب کرونگا اور کسی چیز کا مجھے آپکے لیے خدا کیطرف سے اختیار نہین ہے خدایا مینے تجھی پر

تَوَکَّلْنَا وَ اِلَیْکَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ وَ اَنَا

بھروسہ کیا ہی اور تیری ہی طرف رجوع کی ہی اور تیری ہی طرف ہماری رجوع ہی میں

اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَ قُلْتَ تَبَارَکْتَ وَ

تجھسے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہا ہی صاحب برکت و

تَعَالَیْتَ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْھُنَّ

بزرگی ہی تو اور وہ کسی حکم مین تمھاری نافرمانی نہین کرینگے پس اُنسے بیعت لیو

وَاسْتَغْفِرْلَھُنَّ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اور اُنکی بخشش کی دعا کر خدا سے بیشک خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے

وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ

اور مین تجھسے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہا ہی صاحب برکت

وَتَعَالَیْتَ سَوَاۗءٌ عَلَیْھِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَھُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَھُمْ

و بزرگی ہی تو برابر ہی اُنکے لیے تم اُن کی مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو

لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

خدا انکو ہرگز نہ بخشے گا اور مین تجھ سے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون

وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ

اور تونے کہا ہے اے صاحب برکت بزرگی تم اپنے خدا سے مغفرت طلب کرو یقینا

كَانَ غَفَّارًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ

وہ بڑا بخشنے والا ہے اور مین تجھ سے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور

قُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا

تونے کہا ہے صاحب برکت و بزرگی ہے تو اسکو بہتر اور بدلہ مین بہت بزرگ پاؤگے

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَنَا

اور مغفرت طلب کرو اللہ سے یقینا خدا بڑا بخشنے والا اور بڑا رحم کرنے والا ہے اور مین

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَ

تجھ سے مغفرت چاہتا ہون اور تیری طرف توبہ کرتا ہون اور تونے کہا ہے صاحب برکت و

تعالیت فسبح بحمد ربك واستغفره انه

بزرگی ہے تو تو تسبیح کرنا اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اور اُس سے مغفرت چاہنا وہ بیشک

كان توابا وانا استغفرك واتوب اليك ۵

بڑا معاف کرنے والا ہے اور میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں

دعاے استغفار از حضرت خاتم النبیین اشرف المرسلین نبینا صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللهم انی استغفرك مما تبت اليك منه ثم عدت

خدایا بیشک میں بخشش چاہتا ہوں اُس گناہ کی جس سے میں نے تیری درگاہ میں توبہ کی اور پھر

فيه واستغفرك لما اردت به وجهك فخالطني

وہی گناہ کیا اور مغفرت طلب کرتا ہوں اُس چیز سے کہ جس سے تیری عبادت کا ارادہ کیا مگر اُس میں وہ چیز شریک ہوگئی

فيه ما ليس لك واستغفرك للنعم التي

جو تیرے لیے نہ تھی اور بخشش کی دعا کرتا ہوں اُن نعمتوں کے سبب سے جنسے تونے

مَنَنْتَ بِهَا عَلَیَّ فَتَقَوَّیْتُ بِهَا عَلٰی مَعَاصِیْکَ

مجھپر احسان کیا مگر مین اُنکی وجہ سے تیری نا فرمانی کے لیے قوی ہو گیا

وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

اور مغفرت چاہتا ہون ایسے خدا سے کہ نہین ہر کوئی مگر وہ ایک جو ہمیشہ ہمیشہ

الْقَیُّوْمُ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور حاکم ہی جاننے والا غائب اور حاضر کا ہے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لِکُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

رحمٰن ہے رحیم ہے ہر اُس گناہ سے جو مین نے کیا ہے

وَلِکُلِّ مَعْصِیَةٍ اِرْتَکَبْتُهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ

اور ہر اُس نا فرمانی سے جسکا مین نے ارتکاب کیا خدایا عطا کر مجھے

عَقْلًا کَامِلًا وَّعَزْمًا ثَابِتًا وَّلُبًّا رَاجِحًا

فہم کامل اور ارادہ مستحکم اور عقل سلیم

وَقَلْبًا زَكِيًّا وَعِلْمًا كَثِيرًا وَاَدَبًا

اور قلب طاہر　　اور علم کثیر　　اور خلق

بَارِعًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ لِيْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ

پسندیدہ　　اور ان سب کو میرے لیے مفید قرار دے اور ایذا رسان نہ کرنا

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنیوالوں سے بڑے رحم کرنے والے　　اور رحمت خدا ہو

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

محمد پر　　اور انکی آل پر سب پر

عمل توسعہ رزق بتوثیق ثقۃ الاسلام علامہ نوری
وعالم ربانی حاجی ملا فتح علی سلطان آبادی و فاضل مقدس
اخوند ملا صادق عراقی بحذف اسناد معتبرہ بعد نماز صبح ستر بار

یا فتاح کہے اسکے بعد ہر روز یہ دعا پڑھے لاحول ولا
قوۃ الا باللہ توکلت علی الحی الذی لا
یموت والحمد للہ الذی لم یتخذ ولدا ولم
یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی
من الذل وکبرہ تکبیرا پھر یہ دعا پڑھے بسم اللہ
وصلی اللہ علی محمد وآلہ وافوض امری الی اللہ
ان اللہ بصیر بالعباد فوقاہ اللہ سیئات ما مکروا
لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من
الظالمین فاستجبنا لہ ونجیناہ من الغم و
وکذلک ننجی المومنین حسبنا اللہ ونعم الوکیل
فانقلبوا بنعمۃ من اللہ ورضوان لم یمسسھم
سوء ماشاء اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ما

شَاءَ اللّٰهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَاِنْ
كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ
مِنَ الْمَخْلُوقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّزَّاقُ مِنَ الْمَرْزُوقِيْنَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ
مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ حَسْبِيْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

نوٹ:۔ بکفایت اور بہترین چھپائی کیساتھ اگر کوی
کتاب یا اشتہار یا لیبل وغیرہ رنگین چھپوانا ہیں تو ایک مرتبہ
رحمانی پریس تھوی ٹولہ لکھنؤ سے معمولی سا کام چھپواکر
کفایت اور عمدگی کام کا تجربہ کیجیے۔